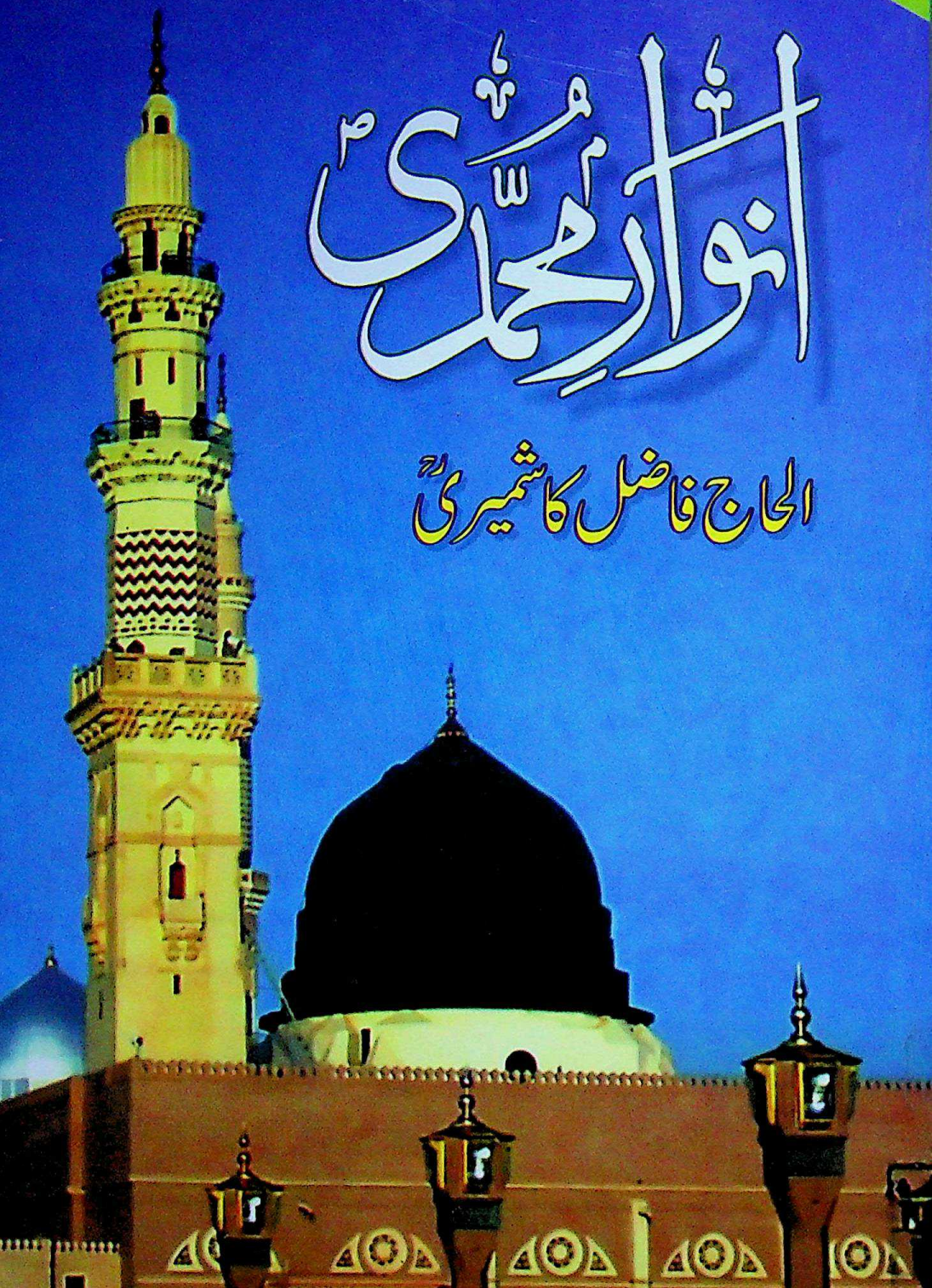


۱۴۰۱ھ

# انوارِ محمدیؐ

الحاج فاضل کاشمیریؒ





# انوار محمدی

بِالْحَقِّ بَانَكَ يَرْ اللّٰهُ الْكَبْرُ  
 سَنَلَمَّا لَوْ پھر ذی ہوتی نور دفتر  
 صدائے بازگشت در ششجہان  
 محمد چھ رسول اللہ پیغمبر

الحاج فاضل کاشمیری



انوار محمدی

جملہ حقوق بحق سید ذی شان فاضل محفوظ

مُصنّف، کتابت و حاشیہ:

الحاج فاضل کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ

چھاپ:

جون ۲۰۱۳ عیسوی

ایڈیشن:

ثو دأ ہم (۱۴)

ہدیہ:

اکھ ہتھ تہ تہجی روپیہ = Rs. 140/-

نگران:

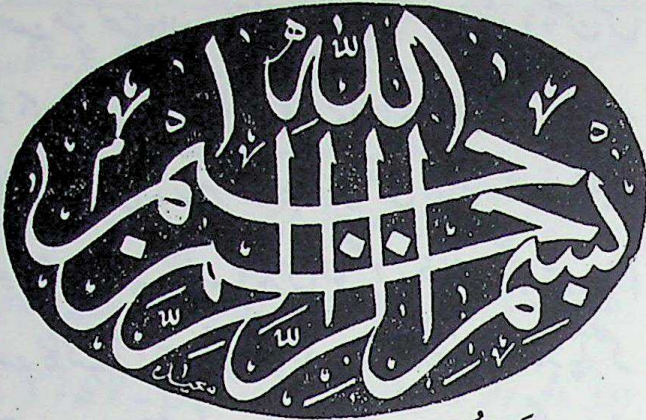
ڈاکٹر تسکینہ فاضل تہ سید ریان فاضل

اشاعت:

فاضل میموریل ٹرسٹ

گلشن نگر (بائی پاس) سرینگر کشمیر ۱۹۰۰۱۹





بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

حضور پر نور زائے عرب کس مشہور شہر مکہ معظمہ منز۔  
 تہندس بابہ صائب اوس عبداللہ ناوتہ ماجہ اُسکھ بی بی  
 آمنہ و نان۔ حضور اہندک بابہ صائب اُسی تہند ولادتہ  
 بر نہی یمہ عالمہ گمتر۔ تم رچھک تہ پالو پنڈی بڈی بابہ  
 صائب بن یمن عبدالمطلب ناو اوس تہ تمن پتہ جناب  
 ابوطالب۔ تم اُسی حضور پپتر۔ یتیم آسنہ سببہ آونہ تمن  
 لو کچارس منز تعلیم پر نک موقہ۔ تم اُسی اُمی، شرک پانہ پٹھ  
 اُخرس تام رو دتہند قول و فعل ایمانداری۔ زٹھبن عزت  
 کزن تہ ساد زندگی گذارنی۔

حضور اُسی سودلہ سارنے اکار بکار یوان۔ یو دوے  
 گنہ کا نہہ بوچھ ہو ت درٹھک گڑھ ہبکھ، تس اُسی پنہ



کھنبہ منز کھنیاوان۔ کائسے زیادہ بور نکھس پٹھ وچھن تس  
 اڈ ہن تلان۔ وعدہ اُسی پور کران۔ زکھ پیتر اُسکھ نہ  
 زائہہ کھسان۔ عام لکھ تہ اُسی تمن امین ونان۔ تکیاز  
 تمو چھنہ زائہہ کائسہ ہندس امانتس خیانت گر مر۔ تم  
 چھنہ کائسہ اُکس بٹھ لگو متری۔ یم گون چھ ٹاکار پاٹھر  
 ہاتھ دوان ز حضور چھ اکہ پاک تہ صاف زندگی ہندو  
 نمونہ۔

سرور کونین اُسی مولے خدا خدا کران۔ تمولوگ گوڈ  
 پٹھ اند تام پٹن سورے وق وتہ۔ کلام کرنس منز اُسی پرگو  
 تہ کم گو۔ اورچہ یورچہ کتھ کرنس پٹھ اُسی نہ زائہہ تہ  
 لار۔ پنہ کامہ پانے کرنہ تہ اُتھی متری یاد خدا کرن اوس  
 تہند دستور۔ اُتھی چھ ونان۔ دست باکار، دل بایار۔

یہ اوس سہ وق ز ییلہ عربس منز سمأ جی تہ اخلاقی  
 حالت اُتر اُس۔ لاکھ اُسی لوکٹبن لوکٹبن قبیلن منز  
 رو ز تھ بسان تہ پانہ وانی ژوان۔ اڈو قبیلہ اُسی جہالتہ  
 سببہ پنہ نین موصم کور بن کھوڈ بڑی کران۔ اکثر لوکن  
 اوس نہ شرابہ در اے میوندے وسان۔ ژور کرنی، زار  
 گندن آسہ نہ بچہ کتھ۔ بین ہنزن کور بن تہ ز نانش ہنزن



عصمت لہر اوڑی آسہ تھکینچہ کامہ خیال یوان کرنہ۔ اوے  
چھ عربہ کس تھہ ز مانس ”زمانہ جہالت“ ونہ یوان۔  
عربکس اتھہ ز مانس منز اوس حضرت ابراہیمؑ سٹزو  
کوششوستر خدایہ سُنڈ پوز دین پھانپھلیومت ، یُس  
وونڈی وار وار لؤکن منز سور یومت اوس۔ لؤکھ اُسی نہ  
اصولن پٹھ پکان ، بلکہ تم اُسی جہالتن تہ حماقتن وُلر  
متر۔ تمن پٹھ اوس ابلیسن غلبہ کورمت۔ اتھہ منز اُس  
اُکس وتہ ہاوکہ سٹز بے حد ضرورت۔ خدایہ سٹز  
خداوندی آیہ بجوش تہ ہادی برحق جناب حضرت محمدؐ  
پٹھ سؤز تگر وِجی۔ تمو کو رنبوتگ اعلان۔ گوڈ گوڈ کور  
صرف کینٹھ ونیک بختو اسلام قبول۔ تمن منز اُسی حضرت  
خدیحہؓ تہ حضرت ابوبکر صدیقؓ یتیر شامل۔ پوز گو پزان تہ  
اپز گواپزان۔ لؤکھ ہینن فوجو فوجو دین اسلام قبول کرنہ۔ اللہ  
تبارک چھ پوز، سہ چھ ہمیشہ پُرس ستر اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ  
وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا  
موجود حالتھ نظر تل تھوتھ ہیکو وِتھہ ز حضورؐ پر نور  
جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سٹز نام لیواتہ خدا  
پرست انسان چھ دُنہیکن اکثر حصن منز اسلام کہ نور



ستری منور۔

فتح مکہ پہنچے دین اسلامک نور دوردور تام و اتناوہ  
موکھ آے وِز وِز حضورؐ پھند طرفہ مختلف ملکن ہند بن  
حکمران نامہ پیغام سوزنہ۔ اُتھی ستری سپدر معاہدہ  
طے۔ یمن ہند ٹاکار پہلو اوس زلگھ گڑھن سیز و تہ پٹھ  
ہتھ خدا یس تہ تہ سندر رسو لس پٹھ ایمان انہ۔

خدا جل شانہ چھ اُمس سید البشر قرآن مجیدس  
منز میٹھو لفظو ستری یاد کران۔ مکہ پٹھ مدینہ سفر پیدل طے  
کرتھ بیلیہ تم شہرس منز ژاے لوکچہ لوکچہ کور آسہ ڈر گندتھ  
نعت پران تہ دف وایان۔ لگھ اُسر تمن مایہ بو رت  
استقبال کرنہ خاطر گرو منز نیرتھ وتن پٹھ پیاران تہ عربی  
زبانی منز تہند حسن و خوبی ہندک باتھ گوان۔ اُتھی منز پیو و  
فن نعت تھنہ۔ تمہ کالہ پٹھ از تام سپد نعتہ کس فنس منز اُنتہ  
روس بر ژر۔ در دست کتاب ”انوار محمدی“ تہ امیک یہ  
ژوا ہم ایڈیشن چھ اتھ سلسلس منز اکھ اضافہ۔

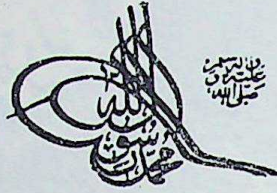
سید ذی شان فاضل

(پرنٹر اینڈ پبلشر)

۱۹/۱ اپریل ۲۰۱۳ء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



زادوه..

٩ ربيع الأول باختلاف ١٢ ربيع الأول  
صباح صادق بنية مطابق ٢٢ إبريل الحسنة  
كاشانه المطلب مكة

يوم وصال-

١٢ ربيع الأول ١٤٠٥

نذر روار  
مدينة متور



ماء الذهب يحيى في صفحة خذره - اللهم صل على محمد الذي كان رواق الجبال

الذي كان اذا مشى مع الطويل طاله الذي كان ارجح الجاهليين - الذي كان احسن عباد الله شقيقهم

الذي كان كان كان عطفه جوده



## صاحب جلال و جمال

سو کچھ پروں تہ دیکھ پھو لوں — کاشتر گلاب ہو چشمان مبارک  
 وچھ وچھ تہ سو رملی — ریشتر مبارک سنبل دیکھ ہو گیسو مبارک  
 پیمانہ دار — بمن پانہ وانی ملوں باسان ز قوس قزح چھ وڈوئی  
 اوپر منتر چھلکھ چھو کتھ کاڈ کڈان — کتھ کران زن کو سم ہران،  
 گیسوے مبارک کن گراے لگان تہ عالمس وڈملہ گتھمان — کلامہ کران  
 تہ سنیں تہ وہ گنیں سودرن ہندین گوہرن ہند پے دوان — نہ  
 جاد تھدی نہ جاد پست البتہ یکن والین منتر زہ آپاسے دہلیکھ کران  
 چھیکرں ہیر لہن جاذب نظر تہ دلہنشین — تار لہن لاتی پتھ ز  
 پانہ خدا فرقتیہ عظمئس تہ ہنرگی منتر کن ہ  
 بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

حضرت جامی صاحب چھ بہند شکل و شمایل بیان کرینج کما حقہ  
 پنی کوشش اکس نعت شریفیس ہ عارض است ایہ یا قمر  
 حلیہ مبارک  
 ایک جملہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَتَلَوُّ وَجْهَهُ تَلَوُّ الْقُرْآنِ لَيْلَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَتَلَوُّ وَجْهَهُ تَلَوُّ الْقُرْآنِ لَيْلَةً

الَّذِي كَانَ يَتَلَوُّ وَجْهَهُ تَلَوُّ الْقُرْآنِ لَيْلَةً

الَّذِي كَانَ يَتَلَوُّ وَجْهَهُ تَلَوُّ الْقُرْآنِ لَيْلَةً



اَوَّلُ مَا جَاءَهُ الْبَحِيرُ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ فِي رَمَايَا الْجَنَّةِ  
 الرَّجْعِيَّةِ - اَوَّلُ مَا رَأَيْتُ الَّذِي يَنْفَعِي لَا عَيْدًا إِذَا صَلَّيْتُ - اَوَّلُ مَا رَأَيْتُ أَنْ كَانَ عَلَى الْعُلَايَ - اَوَّلُ مَا رَأَيْتُ الْقَوَى

غَارِ حِجْرَا



مَسْرُورِ كَايَنَاتِ اسْمُ وَحْيِ نَائِلِ سَيِّدِنِ بَرُونِ غَارِ حِجْرَا  
 نَامِ اَكْسِ غَارِسِ مِنْزِعِيَاوَتِ كِرَانِ - تَرْتَجِبُ وَرَى عَمْرِهِ شَرِيفِ  
 لَدَائِمِ بَيْتِهِ اَوْ اَتَقُو غَارِسِ مِنْزِعِيَاوَتِ جَبْرِئِيلِ بِمِثْنِ نَشْوَ حِي  
 دَعَايَةِ سَنَدِ بَيْتِ اَمِ اَهْلِيهِ عَرَضِ كُورُنِ زِيَا مُحَمَّدِ اَيْمَرِ اَسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ : اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ - خَلَقَ الْإِنْسَانَ







تحت



۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴

عَلَّمَ آتِ اللّٰهُ



## حرفِ اول

پیغمبرِ اسلام جناب حضرت احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ  
کی نعت و تعریف قرآن حکیمہ کی آیات میں ہی نہیں بلکہ توہید  
و انجیل کے صفحات بھی اس سے مزیں ہیں کیونکہ خلاقِ فطرت  
اور نقاشِ ازل نے ذات و افعالِ صفات کو خلق اور مخلوق میں اور  
صورت اور سیرت میں ایک بے مثال پیکر بنا کر تختِ سیادت  
پر جلوہ گر فرمایا ہے۔ اسی لیے عہدِ نبوت سے لیکر آج تک ہر ہر  
قرن اور دور کے مسلمانوں میں نعت رسول ایک محبوب اور عزیز ترین  
مشغلہ رہا ہے۔ نشر میں بھی اور نظم میں بھی۔

کسی ذات کی تعریف و توصیف، توفیر و تعظیم اور نعت و  
مدح کے تین محرکات منظور ہوتے ہیں: کمال، جمال اور نوال۔  
صاحبِ کمال کی تعریف کرنا تقاضائے فطرتِ انسانی ہے جن و  
جمال کیلئے تحسین و آفرین کہنا مزاجِ انسانی کا حصہ ہے اور  
صاحبِ نوال یعنی محسن کا شکر گزار ہونا شرافتِ انسانی ہے۔  
ہم حسنِ تر اسماں و ہم احسان۔ محبوب توئی کہ ہر دو آیتِ داری



رسول عربی میں یہ تینوں اوصاف بحد تمام موجود ہیں اور آپ  
کی حیاتِ طیبہ میں ہی سعادت و شرف و شہرت کو صحابہ نے آپ کی نف  
خوانی اپنا بایہ سعادت و افتخار سمجھا چنانچہ حضرت حسان  
بن ثابتؓ نے وَلَقَدْ مَنَّكَ لَمْ تَقْطَعْ عَيْنُكَ كَالْكَدْسِ  
عَقِيدَتِ پیش کر کے حضور اکرم سے اَللّٰهُمَّ اَيُّهُ بَوْحُ الْقُدْسِ  
(اے اللہ! روح القدس سے حسان کی تائید فرما) کا ابدی  
انعام پایا۔

سمندر کو کون سے میں بند کون کر پائے؟ اسی لئے اپنی  
تنگ دامنائی کا اعتراف حضرت امیرِ محسنؓ نے بات مخمق کرنے کیلئے  
کہا۔ آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری  
ایک اور عاشقِ رسول حضرت سعدِ شیرازی نے درہ اور  
آفتاب کی مناسبت دیکھ کر اپنی بے بضاعتی کی بات اور مخمق  
کر دی کہ بعد از خدا بزرگ کوئی قصہ مخمق  
مخفیر کہ نعتِ رسولِ مسلمان کے لئے راحت جان، تکمیلِ ایمان  
اور رضاےِ رحمان ہے۔ اور بس۔ لیکن نعتیہ شاعری کے  
اس بحرِ ذخار میں غواصی کرنے والا محتاج ہزار لصیاط بھی ہے۔  
اس کے پاک جذبات، اظہار و بیان، فکر و خیال،



عشق و محبت آئین و شریعت محمدیؐ کے حدود و قیود سے متجاوز نہ ہونے چاہیں۔ اس موضوع پر کلام کرنے والے کو الہییت و رسالت کا وہ میزانِ عدل و اعتدال ہر آن سامنے رکھنا چاہئے جو قرآن مجید کی تعلیم کا جوہر اور خلاصہ ہے۔

زیرِ نظر مجموعہٴ نعت و سلامؐ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍؐ کا بیشتر حصہ کئی نعتوں پر مشتمل ہے، جو قاضی صاحب کے بے ساختہ اظہارِ خیال اور سرمدی سرور سے آشنا ہیں، جانتے ہیں کہ وہ جس محفلِ میلاد میں اپنی نعت سناتے ہیں، اسکا سالِ ماحولِ جہنم اُٹھتا ہے۔ یہ بھی ایک وجہ ہو سکتی ہے کہ اُن کا نعتیہ کلام مسجدوں، خانقاہوں اور سکولوں کے دعائیہ اوقات میں پڑھا جاتا ہے۔ وہ شوق بھری کیفیتوں میں قُربِ محمدیؐ سے گُلِ ہل کہہ اُٹھتے ہیں۔

رُحاکِ سراپہ کُستریہٴ دلِ توفیقِ نر  
قلم بے تہِ زہرِ زباںِ قاصرِ عقلِ نر  
نعت و ننگِ نہ طاقتِ یلِ محمدؐ  
مئے چھم بس چاہِ ذلکِ شرفِ اہلِ حد

انہوں نے عشقِ نبویؐ میں اپنی سالمِ بساطِ زندگی کو یکسر قربان کر لیا



تمنائیں اظہار کے سبھی پہلوؤں کو اُبھار رہے۔ ایک جنگمیان کرتے

ہیں۔ طے جیشیں نہٹھی کرہیں فرقائیں تائے

ماترائے چشمن پیالہ بہشیں آستائے

۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۵ء تک فاضل صاحب نے مدرسہ انجمن نضرۃ الاسلام میں

دینی و دنیاوی تعلیم حاصل کی۔ اُن کے دورِ اُن کے دو کتابچے:

”گلدستہ فاضل“ اور ”ترتیلہ فاضل“ چھپ کر شائع ہوئے ہیں۔ ایک میں انکا

اردو کلام درج تھا اور دوسرے میں اُن کی کشتیری نعین اور غزلیں تھیں۔

وہ اپنے گونا گون مشاغل کے باوجود دسویں جماعت کے امتحان میں

امتیاز کے ساتھ کامیاب ہوئے جس پر انجمن کے صدر مولانا محمد یوسف شاہ صاحب

میر و لفظ کشتیری نے سکول کے طلباء کے سامنے سٹیج پر انہیں دستار بندی کی۔ اُن کی دو

نعتیں :- ہو گیا ماہِ عرب جب زینتِ بزمِ جہاں اور

بلبلِ ترنا لاں گرتھہ دواں۔ شاہ مدنیس کر سلا

اُسی زمانہ کے شاہکار ہیں۔ خدا انہیں دین و دنیا کی سعادتوں سے نوازا۔

اُنکے کلام کو شرفِ قبولیت بخشیں۔ آمین!

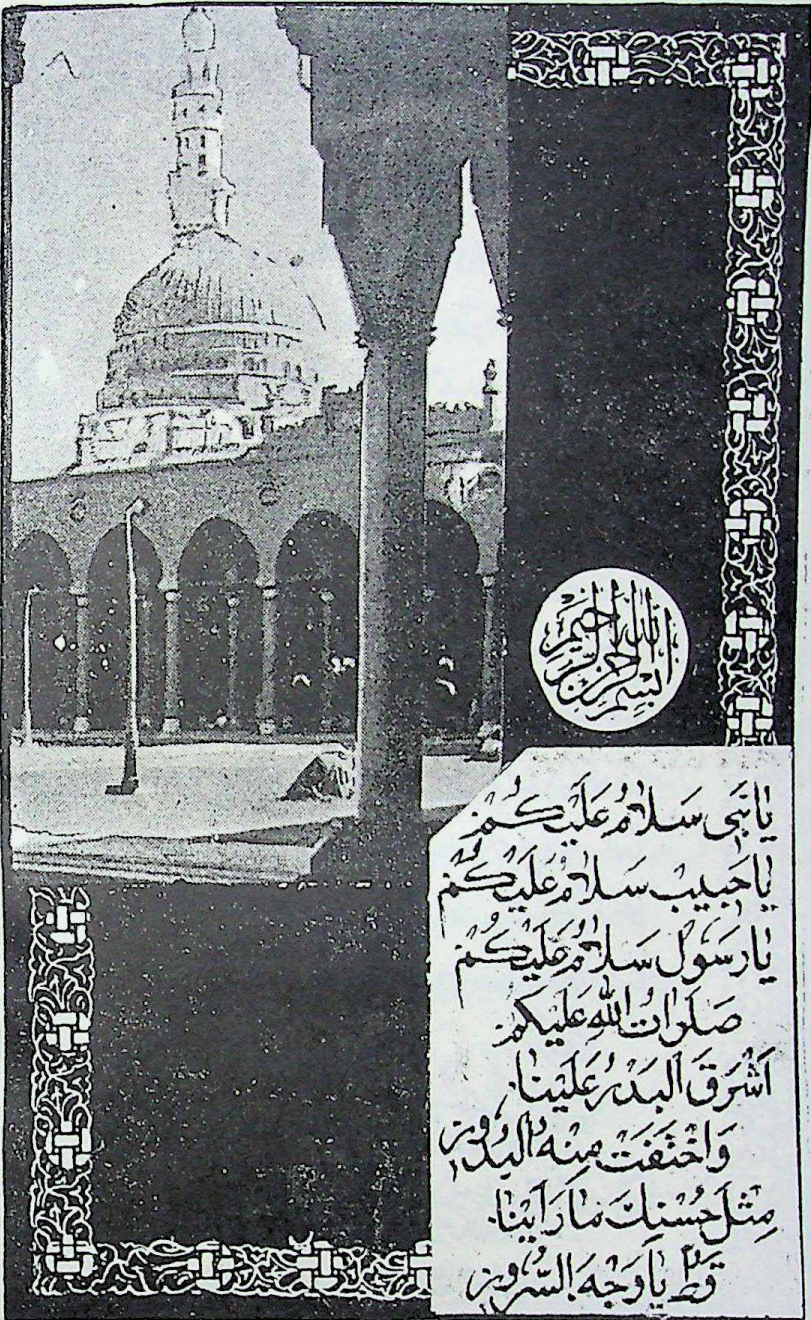
مولانا محمد فاضل

میر و لفظ منزل  
۲۰۳-۱۹۴۹

میر و لفظ کشتیری نے صدر اسلام میں ہی سکول سرنگیہ۔  
از سیدنا شیخ سید عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِحَسْبِ الْاِلَهِ خَدَّ مُحَمَّدٌ عَمَّا بَالِغٌ عَمَّا سَوَاكَ مَسْتَدِينٌ يَكُنْ مِنْ حَمَلِ الْمَالِ لِيَاوُشَ

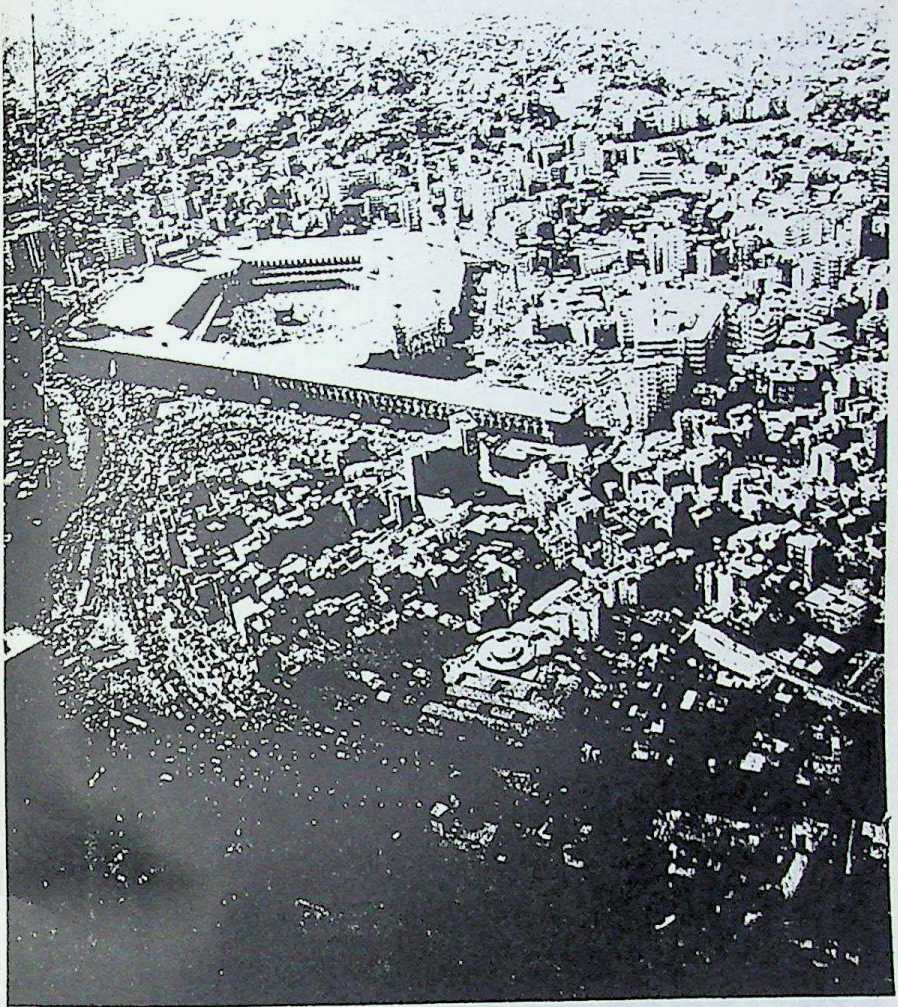












وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ



اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ  
 وَنَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ  
 وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ  
 وَنَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ  
 وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ







بُزْدِ یَمَنِ وَهَزِ تَرْمُو تُو۔ رُوئے مُبَارکِ مَادِی تُو  
کَرِی تُو زَنْظَرِ پَاسِ خُدا!  
**صَلُّوْا عَلَیْہِ دَائِمًا**

وَالشَّہِ رُوِیْنِ گتھ کئے۔ وَاللَّیْلِ مُوِیْسِ پتھ مئے  
خُوِیْسِ تھے چھ صَدْرِ جَبَا!  
**صَلُّوْا عَلَیْہِ دَائِمًا**

چَآنی دِلَسِ چھمِ آسِ تے۔ وَنَدِہے اُچھنِ ہُنْدِ گَاشِ تے  
کَآنہ چھمِ نہ یاوَرِ تے سَوَا  
**صَلُّوْا عَلَیْہِ دَائِمًا**

اے صَاحِبِ عَرشِ اَشِیَاں۔ زَبِیرِ قَدَمِ چھ آسَمَانِ  
ہے اَبَدِا تھے اِنْتِہَا  
**صَلُّوْا عَلَیْہِ دَائِمًا**

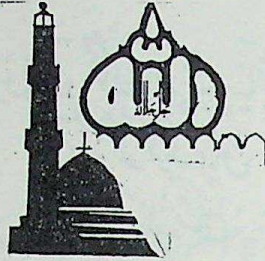


تھے چھکھ مددگار میوں تھے۔ سردار و غمخوار میوں تھے  
 سربو گئے یادِ نِ فدا  
 صَلَوَاتُ عَلَیْہِ دَائِمًا

فاضل چھ گوشتِ خشنہ دل۔ ہر جا چھس تھے متصل  
 پی کار چھس شام و یگا  
 صَلَوَاتُ عَلَیْہِ دَائِمًا

مندرجہ صد نفعت بلیلی نہ نالان گشتہ دوان چھ مصنف  
 ۱۹۳۵ء منتر کوٹنی پینہ اکس کتابہ ترانہ فاضل نس منتر چاب  
 کو رمت شمسہ سنہ اوس مصنف مدرسہ انجمن نفرة الاسلام سرگڑ  
 منتر ڈو نہ جارتہ پرن شمسہ ورنہ اوس یہ نفعت شریف مسجد نہ  
 غفلن منتر پرنہ یوان۔ یہ چھ امت الف الجہدی اکس تمام ایشین  
 منتر ہو ہو چھاپ کر نہ مصنف چھ قارئین کر امن ہند مشکور  
 پہو اکس جوان سال ناچر طالبہ علمہ نہ یہ نفعت شریف قبول  
 کہتہ پھری پھری پیتھ سعادت حاصل کر۔ خدا تعالیٰ کرن  
 تمن خیر دارین عطا ! آمین





گتر حصّہ دواؤ واد لکھے! ونبیہ از انس ورس  
اکھ پتھر پیمت چھ سوزان  
یا رسول اللہ سلام

گتر حصّہ دواؤ واد لکھے! ونبیہ میانس محرس  
بے کساکھ پتھر پیمت  
یا رسول اللہ سلام

گتر حصّہ دواؤ واد لکھے! ونبیہ میانس دلبرین  
نمزدہ اکھ نالہ دیوان  
یا رسول اللہ سلام

اسماء السادات البکریہ

غلامین اوس الفا کے بن بستر - فرید بن بستر - بتادہ بن النعمان  
مخبر بن نضلة - محمد بن مسله - مدلاج بن محمد بن ابی مرشد



كَرِهْتَهُ وَلَوْلَا وَادُ لَكَيْتُ! وَنَتِجَ مَيْلَيْسُ دَرِ دِلْسُ  
 دَاوُدُ لَكَمْ كَرِيكِي لَيَانُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلَامُ

كَرِهْتَهُ وَلَوْلَا وَادُ لَكَيْتُ! وَنَتِجَ مُجُوبُ حَقْسُ  
 عَاجِزَاهُ لَكَمْ نَادِ لَيَانُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلَامُ

كَرِهْتَهُ وَلَوْلَا وَادُ لَكَيْتُ! وَنَتِجَ اَزْ عَرَبِي شَهْسُ  
 سَيِّلَاهُ لَكَمْ حَالُ بَاوَانُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلَامُ

كَرِهْتَهُ وَلَوْلَا وَادُ لَكَيْتُ! وَنَتِجَ فَخْرُ عَالِمَسُ  
 فَاصْدَاهُ لَكَمْ غُونُ مَارَانُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلَامُ

اسماء السادات البدس

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 أجمعين  
 أما بعد  
 فإني قد كتبت  
 هذه القصيدة  
 في حب آل البيت  
 عليهم السلام  
 وأرجو أن  
 يعجبكم  
 ويحببكم  
 إليهم  
 آمين  
 والحمد لله  
 رب العالمين  
 والصلوة  
 والسلام  
 على سيدنا  
 محمد  
 وآله  
 الطيبين  
 الطاهرين  
 أجمعين  
 أما بعد  
 فإني قد كتبت  
 هذه القصيدة  
 في حب آل البيت  
 عليهم السلام  
 وأرجو أن  
 يعجبكم  
 ويحببكم  
 إليهم  
 آمين  
 والحمد لله  
 رب العالمين  
 والصلوة  
 والسلام  
 على سيدنا  
 محمد  
 وآله  
 الطيبين  
 الطاهرين  
 أجمعين



نور انوار

بِعَنْتِ شَرِيفَانِيهِ حُجَّجُ الْمُصَفِّينَ ١٩٥٨ مَنَزْدَرِبَارِ رِیَا لِنَسْ مَنَزْكَرُ مَت

اے مہر درخشانِ ازل از میں نظر کر!

بہر ذلک خستہ گوشت رشکِ قمر کو!

پیشہ کوہ تہ شرمین بار سمندر تہ گشتن غائب

اے بخیرِ کرم! تیرے لئے میری زیادہ سنبر کرا!

لَيْسَ بِأَكْلِمَسَ تَهْ كَوْهَسَ مِیچہ نہ عیاں گو

قصیدہ کُرد کہ از حضرت شیخ امام محمد شرف الدین البوصیری

تَقْصِيدُهُ بُرْدَةُ ارْحَمْتَ شَيْخَ إِيَّامٍ مُحَمَّدُ شَرْفُ الدِّينِ الْبُوصَيْرِيُّ رَحِمَهُ



ہر سائے و چھتے گاش سنگہ نالہ میک زن  
سرخشہ تھنہ نور بورت میون جگر کر!

ژر سینه جگر چاک سپو داغ للود چون!  
دوبار دہما لالہ دلن منتر نہ بسر کر!

سرتل چھ گرشان آب مئے وچھ وچھ دزان  
کم بابہ کھو پتر کان بواہر تہ گوہر کر!

یتھ عمر لون چیانہ بریج خاک نشینی  
شاما! تر یو ہے جذبہ دلک فوجہ فلفر کر!

پیش خم تہ نکھس بار گناہ کہنہ نہ دویم ستو  
برو نہ کن تہ سہل میانہ مہربانہ سفر کر!



پیچہ نازِ بہرینِ منترتہ ہیو تم نام محمد  
اے لولہ یو ہے یاد محمد سے سیر کرنا

پیچہ بوزِ وینِ جو یہ لگن چشتیہ ہو کھن لور  
بجائے! پیمَن درو کین تیوت اشر کرنا

برتل چھ وین اشرے غزل وقتہ یہ فاضل  
پیچہ کھڑو نس کالہ شبن اذ و نہ سحر کرنا

### قطعہ

تر چھاکھ بتر اتر پیچہ مہر دوشان  
تر چھاکھ انسان کامل فخر انان  
چھ ظلمات تہ حاصل چون پیر تو  
تر سار فی گاشد این دین و ایمان







تم کو رمِ ذرّیں سیابانِ تم کو رمِ قطرِ بحرِ  
تم کو نظرِ موکلاؤں تم سے  
باؤں تم سرِ سر سے!

یادِ چھم قالمِ ابلی چھس بوائے مسے التے  
از ترحم ساقے کوثر سے  
کران سرشار سے!

روسیہ ادس شہن عائن خریداری کرے  
بیخبر پامٹھو اٹھ طرفیں  
پیچہ چلیو و باپار سے!

فاصلہ! اچھ گاش اؤنتم ہنزدلس گاہ تروونم  
نور تہندے وچھ منور  
از سید گز بار سے!

از سید غلام احمد صاحب قادری حیدری منطقی سجادہ نشین درگاہ عالیہ قادریہ عالمکمال



## رُوبَهُ لَرُو

بِه نَتَّ جَهْمُ صَفْنِ دَر بَارِ رِسَالَتِش مَنزَعَا طَرِ دِه دَر بِه بِه جَشْتِم گِرَا دَوْنَمَت

عَمَرَتِي حَاضِرَتِ كُو اَز دَوْلِ بِه دَر بَارِ رُسُول

عَبْدِ جَهْمِ اَز مِيوَن قِسْمَتِ كُو طَلَبَكَا رُسُول

مَصْدَرِ جُودِ دَكْرَمِ يَا مَنظَرِ صَدِيقِ دُصْفَا

مَنْعِ فَيَسِ اَنْتُمْ چَا يَا پِه سَرَكَا رُسُول

مَنْعِ شَامِ دَسَحَرِ اَيْنِه فَرَقَا بَدِشَت

گِيَسُو وَالتَّيْلِ يَا دَالِصِجِ رُضَا رُسُول

خَالِ اَنْجَمِ رُو سِ خَمِي شِيدِ مِه جَمِينِ اَبَرِ اَهْلَانِ

حَلَقِ ظُلُمَاتِ رُوشِ كُو بِه اَوَا رُسُول



مَوے مشکینِ سَبَلِ تَر، لالہ رُوحِ رُشکِ کُلابِ  
گُلستاں در گُلستاں لوگِ سرخارِ رسول

پوشہ لوہو کوہِ تَبَسُّم، دِلنہ لوگِ نوتِ لَوْتِ نَسِیم  
عالمِ سچھلِ کلِ بہارِ او، از بگفتارِ رسول

عرب و عجمِ گاہ، دینکِ شاہِ سونِ اُنیہ  
سب اغفلِ اُمم، وردِ زبیاں کارِ رسول

عالمِکِ شرمندِ تر خستہ دِلِ مِجانِ خُمِ کمر  
اُمّتِکِ رسوا زودہ، فاقصِلِ گوہِ کارِ رسول

قطعه

شبنِ منز زوہِ سخاومِ انظارِ - گُٹنِ اندرِ کُرمِ آخرِ شماری  
گر اُرمِ شبِ پتھے یا پتھی یا چُکدِ اچھو میانو نہ کر غفلتِ شعاری

از جنابِ مصطفیٰ سمبیلپوری



# صَلُّوْا عَلَیْهِ

اے صاحبِ اسمیٰ و عوذ - نورِ مبینِ صُبحِ نمود  
معراجِ مؤمنِ حقِ نمنا

## صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا

بیٹھ جائے جوئے بے پرواہ ویتھے جائے رشکِ طور گو  
ثئے مُصدِّرِ نورِ صدی

## صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا

کیا یہ زونِ تارِ کھہرِ انگشتانِ نور کی چھیمِ ادنیٰ نشا  
افتابِ چونِ اکھِ نقشِ پا

## صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا







یَسِ سِجِّہِ گزَہان چُکھ مہربان - تَس وِیو د گزَہان رَمزِ قرآن

تھے کان گوہر بے بہا !

صَلُّوْا عَلَیْہِ دَا اِمَّا

قرباں بے کرے دل تہ جان - تری پاپہ نازس تل فُزَنان

صد چشمہ آب بقا

صَلُّوْا عَلَیْہِ دَا اِمَّا

بو کیا زُیختہ دلگیر چھپس - بو چون دامن گیر چھپس

یو پڑا و ما چوئے رضا

صَلُّوْا عَلَیْہِ دَا اِمَّا

فانسل ! سے دل خستہ گوشت - پرنقہ بے زن چھپس گلِ مرث

ہمکھا خبر سے اکھ دما !

صَلُّوْا عَلَیْہِ دَا اِمَّا



# ویداح

واوِ اعرَبی لاله چھتن شالہمارن آسہ!   
 زور تھو ورت دھن اچھن منز نو بہان آسہ!

تس برس تل انتظارس پانہ اند روح لاسین   
 ہتھ گھنا سگارن ہندین ٹاٹھین امارن آسہ!

وڑے دھنس شہجائس تس تس سہ پچھم لون   
 سالہ نیو ورت لالہ میون پروردگارن آسہ!

درد سوزن پیار نک سنز کور فراقن طول کھیو   
 وڑے دھن میانین ویدخن انتظان آسہ!



ویر بہنرے لولہ باغ سکوم چمن تھو و مس تیار  
وچھتے آمت لالہ میون ستو چار یارن آسہ ما

سے ہلال عید چھم! سے لالہ صبح عید چھم  
کرے چھن پے مانسا کینہہ روز دارن آسہ ما!

لولہ تھندے اوش و سان پائندے پائندے  
پڑھے رو آئی زور شور پیچہ آبشارن آسہ ما!

دل دزان تے چیتہ لوسان تے وہے ناکے ہوان  
واغدارن کاہنہ شمارہ انظرارن آسہ ما!

فاصلہ! بجد بس اترے ہولس کش لولس وصال

بوریں گارن چھپیں سے اور گارن آسہ ما!

از حضرت امام المعزین حضرت امام اعظم الخلیفۃ النعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ

واللہ یخفی الخ لا یق ان لی ان یحی  
قلنا مستوفی لا یزوم رسولک و اللہ



## شب معراج

ہاؤو! یہ شبِ نیر! مے ما پھیر تے کوئی تیر  
 تے پایہ بدس، شانہ بدس، بردس، شیر  
 ہنراہ تے تلکھ بادِ صبا، زارِ سفرِ لول  
 تے خواہ گھس عطر و گل، ناف چھکن پھیر  
 تے ستر تے سنبُل، یاسمن، دلالہ تے نرسن  
 ہر طرف بصد شوق تمس، کیرن پین ڈیسر  
 لوت تلوڑ قدم، جانو! بصد عجز تے تعظیم  
 وہ شہ نیر! بہ دندے زوڑے پین میانہ زوونیر  
 بنت تے کرے، کترھو تے دے ستر پائے بو  
 جوبو تے اگر چھس تے تے یوڈ چھس تھ سٹھا زیر

هوذا يوسف من بهاء حملا

و قال يوسف من صباء سنالك

ط افسحان الد ع ا سرك

في اعا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



اِنْسَانِ كَامِلٍ

رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ صَلَّوْا

مَهْرَبَانِ فَرَحِ گِلْمَن - رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ  
جَانِ كَوْنَاهُ جَانِ جَلَانِ  
رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

سَائِلِينَ كَيْهَادَانِ تَهْ چَاوَانِ - پَانِهْ رُوْزَانِ رُوْزِ دَارِ  
فَاتِقِي كِي هُنْدِ شَكِهْ نِهْ پَاوَانِ  
رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ



چہ پتر ہنس آرام تھاوان - خرقہ و تھرن چھس تھوان  
 پانہ میٹر پیچہ داف تروان  
 رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ

تھاکہ دوان یامتھ چھ دیشان - بار دولہ سکر کہ پیچہ  
 از ترجم شانه داران  
 رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ

اتھو ہنسہ ول اکھ دوران - پانہ روزے منتظر  
 دودہ تہ گذران التوبہ پاران  
 رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ

لیس نہ کینہ چھ نالو آسان - نس ولان تن زور پاھو  
 زنبہ تہ غارس چھایہ باوان  
 رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا



تَسَ بَحْمِنْ هُنْدَسَخْ چُھ پھیرن۔ رُو سوکٹ یا بَندھن  
پانہ ضامن تَس چھ روزان  
رَحْمَتَ لِلْعَالَمِينَ

رَحْمَتُک پوز سایہ تھاوان۔ پیچھ یتیم بیکس  
نابہ کارن تالہ تاران!  
رَحْمَتَ لِلْعَالَمِينَ

عالمس منز یوہ تھاوان۔ پرتھہ اکس ستورت سلوک  
دُشمنن تام دوس نہان  
رَحْمَتَ لِلْعَالَمِينَ

نا اہل : بے زان انسان۔ کندھ چھکان تھنن وشن  
یوہ ہردم پوش و شھران  
رَحْمَتَ لِلْعَالَمِينَ  
ارجسان ابن ثابتؓ و علامہ شبلی نعمانی مرحوم



فَإِذْ يُجْ كُتِّهِ بِوَرْدَانٍ جِبَالُنْ جُحَّهٖ بَارَ بَارَ  
 نَاسِئِ تَرَّاسُنْ فِكْرَ تَارَانْ  
 رَحْمَتُهُ لِلْعَالَمِينَ

يُسْ دَوَّاسُنْ نَشْ جُحَّهٖ شَهَارَ - تَسْ بِنَاوَانْ اُورْتِہ دَوَّرْ  
 زَنْدِگِی ہُنْ رَجَامُ چَاوَانْ  
 رَحْمَتُهُ لِلْعَالَمِينَ

اَوَّسْ جُحَّہٗ یَاوَانْ - پھیری پھیری قَالُو بَلِی  
 وَعْدِہ کُورْمَتِ پَالِہٖ نَاوَانْ  
 رَحْمَتُهُ لِلْعَالَمِينَ

فَاصِلَا! رُوٹھتی بِنَاوَانْ - شِیرِ وِشْکِہٖ پَانِہٖ دَانِ  
 پُوڑِ مَحَبَّتِ بَاگِہٖ رَاوَانْ  
 رَحْمَتُهُ لِلْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہزار بار دہن پر کہنم انشائے دُکلا بے ہوز نام تو گفتی

دو اسنیل یاد دلا دیجیہ یاد تو کس سے توئی گل ز با یصوت کہ دید است - رفت



## شانِ معراج

از لاله سوئے جنتِ دروازِ میزادان  
 از لاله سوئے کوشِ پشیمانیله برناوان  
 از شادی کوکنِ عیدِ مملکنِ آسمانِ چاد  
 از لاله سوئے پانه عورنِ سورِ پنهانوان  
 عالمِ چه توشانِ و گنه و نه و انِ پیریه وایا ساز  
 از لاله سوئے شادی یانکِ سترِ خجیه کرناوان  
 که رحمتِ درواز و تھیو گو فیض و برکتِ عالم  
 از لاله سوئے بخشکی سامانه گرنانوان  
 و چه آسمانِ نورِ درواز و انِ درِ سخنِ لوله سان  
 از لاله سوئے فاضلِ کسِ کسیتِ سهرِ جردانوان



## ویدار صاحب معراج<sup>۵۰</sup>

از چُھ وُچھمٹ آقا بنِ روے چون  
یا مَسْئُولُ اللّٰہ! سَہ عالم گاشتن!

از چُھ وُچھمٹ مہتابنِ روے چون  
یا مَسْئُولُ اللّٰہ! تُوے چھ گتھ کران!

از چُھ وُچھمٹ کھکشانِ روے چون  
یا مَسْئُولُ اللّٰہ! ستارنِ مانِ مان!

از چُھ وُچھمٹ آسمانِ روے چون  
یا مَسْئُولُ اللّٰہ! کر تھ چھہ سیان!

پس کلم حضرت سیّد محمد امین اویسی سیطقی قادری

از چُھ وُچھمٹ آقا بنِ روے چون  
یا مَسْئُولُ اللّٰہ! سَہ عالم گاشتن!



از چہ و چہمتِ صبحِ گاہنِ روے چون  
یا سرِ رسول اللہ! اے ظہمتِ گمان!

از چہ و چہمتِ خوش ہوونِ روے چون  
یا سرِ رسول اللہ! اسے شبنمِ باگران!

از چہ و چہمتِ گلستانِ روے چون  
یا سرِ رسول اللہ! چمنِ غنبرِ فشان!

از چہ و چہمتِ پاکِ ذاتنِ روے چون  
یا سرِ رسول اللہ! اے گو مہربان!

از چہ و چہمتِ فاضلنِ گلِ روے چون  
یا سرِ رسول اللہ! نہ جاسنِ منز و پیران!



# نام محمدؐ

مے ہیوت منتر مشکین نام محمدؐ !  
 مے کر آسان ذاتن زندگانی  
 مے تھو ویل سویکو تھو و تھو و  
 چھ اٹھو منتر میانہ شوقچ کمارنی  
 خوشا قسمت شمس شاہسن برش تل  
 ستارن میول اذن پاسبانی  
 نہ فوارسن نہ سروئے باغ جانسن  
 چھ پکنسن شاہ لولاکنو روا نی  
 زانسن رنگ بوڑ اُمی یتیمن  
 شکر لب لالہ سنسر شیرین بیانی

حب محمدؐ



## جان بہارو!

اے کعبہ صفت! آخر قہرِ سیاہ پوش قدم تل  
تھو بڑو یمن اترتہ تر بر دوش قدم تل

اچھہ لوسہ سیمبرزل چھہ وزن جان بہارو!  
موروش! مچے موروش! مئے موروش! قدم تل

تا کہ چھہ بہتھہ او بر لوگس رصایہ شہو لگھہ نون  
نوبید نہ عالم تہ چھہ خاموش قدم تل

لون مئے کپڑم رصھہ تہ دلس مور لوگم نار  
یم لولہ تیوہ نکل پیم تہی جوش! قدم تل

دشمن تہ دین فاضلہ ار گوی ترے مہربان  
دلدار مئے موکر تر فراموش قدم تل

اللہم صل

اللہم صل علی صاحب الکرامات اللہم صل علی صاحب العلامات اللہم صل علی صاحب



# خَيْرُ الْبَشَرِ صَلَیْ

مَرْسُولُهُ مَوْصِيَّهُ طَاعَتْ كَلَامَهُ !

چھ خاص الخاص بندہ باوقارہ !

جلال و جلالیتِ مَحْسَنِ تَقْوِيمِ !

یہ کیا صورت گری ! پروزدگارہ !

بَشَرِ خَيْرِ الْبَشَرِ ! اِنْسَانِ کامل !

نہ چھس بچرس نہ چھس وصفِ شہادہ !

کرتھہ یوں کہ ہم ساری مہیناں اچھن سہتی

نہ کہنہ پانتراد رہ۔ دریا نہ آ رہ

مے حاصل عمر نہ مہرِ فاضل !

تَعَالَى اللَّهُ ! چھ شوقس اعتبارہ !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ



## وَالصُّبْحُ رُویَا!

وَالصُّبْحُ رُویَا! نُورِ جَانِجِ چھم لادَن تائے  
پیم لالِ بجز ہے! اُچشمہ فند ہے دوین پادَن تائے

چھم ہول چنے! اُچکھ تر اول ترے آدَن تائے  
بوزار دہے! واپر کن تھو فریادَن تائے

چھ نشانِ بالا! سونِ عرشِ دلشادَن تائے  
طوبے قدسِ بچہ گشہ ترے کریئے شمشادَن تائے

شاما! مہربانِ وچھتر کوتاہ چکھ سادَن تائے  
اُسی دیدِ گریان! انتظارِ چھی دادَن تائے

امارِ چانے رودی ساری پیچم وادَن تائے  
حاصلِ امی سیرِ نورِ ایمانِ گو جادَن تائے

اللهم صلِّ

اللهم صلِّ علیٰ محمد وعلیٰ آلِ محمد وعلیٰ ابی طالب وعلیٰ ائمتہ السلام وعلیٰ سائر الصالحین





(دُوف)

تے مدنی لالہ کر ہے دایہ تو نے  
 بے وفہ ہے زو تہ پاکھنا سالہ سونہ  
 بے زانس زان دتھ عرفان دیتھم  
 مے زیری نش دین تے ایمان نو نے  
 کرے قوم ربان زیری اسن نہ اسن  
 پین وار یوہ پین مالین تہ کرو نے  
 تے کور تھم غویہ سستی صحر گلستان  
 بے کر ہے روشہ بوشہ پوشہ تو نے  
 از حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ



قمرؔ نے صاحبِ شوقِ قمرؔ نے  
نظر کرتے مے تراہم زونہ گردنے

وچھٹم یوسفؔ تہ چھ اوکشت بندان  
حسینہ چھاکھ! عجب چھاکھ لونڈی

ہینا! از و تن بو چہتم و خمرؔ  
گڑھم بی از قسمت دیکھ لونے

مے پڑھنے زندگی ہٹری پیالہ برہم  
یہ چھ شفقؔ یہ چھم احساؔ چونے

فرقاؔ نالہ دہم فاضل نداؔ گو  
زچھامیونے از چھامیونے از میونے



از حضرت حفیظ جالندھری



بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

صلوٰۃ  
غزلِ وقتِ شہادتِ قرینہ  
پہننے کے رُک سگھیں بیچہ جاؤ  
یکایک پتہ گئی آوازِ صلوٰۃ  
کھنکھائی سے سونے جویاؤ

البركة والبركة في هذا



## یا مَرْسُولَ اللَّهِ

چنانہ روپیچہ چنانہ نورانیچہ چہ ظلماتش تہ آتش  
چشمہ فندہ ہے! یا مَرْسُولَ اللَّهِ! جہم بدین نکاش!

انتظار سے منز سے لوسم زندگی ہند آفتاب  
چشمہ فندہ ہے! یا مَرْسُولَ اللَّهِ! مے ماگو عمر ناش!

دل تہ شل جہم نیم لبسمل - پھور تہ نور جہم نیم جان  
چشمہ فندہ ہے! یا مَرْسُولَ اللَّهِ! اروس جہم ارتعاش!

لولہ زخمیں لون پیوہ - بے حد فراقن طول کھید  
چشمہ فندہ ہے! یا مَرْسُولَ اللَّهِ! جگر گویاںش!

بوزی بوزی صبحن تہ شامن قافضلنی لوک و دیاخ  
چشمہ فندہ ہے! یا مَرْسُولَ اللَّهِ! نور خید مہباش!



فرستیم

حجائی لالہ سونے بے مثالہ!  
تیس ہو بیاکھ کانہہ چھا لایزالہ!

شہ کو لاک آسٹھ انگساری  
یہ گو اسن مہربان ذات باری

سہ مجبورن یکمین بے کسن ہن  
مربعین مومتین لاوارشن ہند

کران سایل صد دامن بران تس  
اگر فاقے چھس کھیا و پس تہ چاویس



کران بیچاره کو کن چلای ساری  
به شفقت دشمنن مهان نوازی

ضعیفن هُند نکم صیغه پور ساران  
مصیبت یس شمس شقه پان ساران

تمن یاد یمن هُند کنه نه آسان  
تمن مشفق یمن چھے دل پریشان

کران کو کن بدین هُند دل نوازی  
نتر این ناسه تر سن پیغم نه راضی

تر تقوی دلیه سون روه پیغم تش اسانت  
سه گویند کُره زنده پیغم خیانت



اِنَّ اَنْ ضَامِنٍ تَمْنَنَ سَيِّمَ زَالِهٍ لَكُمُ مِثْرِي  
تَمْنَنَ نَشْ لُشْتِي تَهِي الْفَسَانِ جَانِ تَهِي رُزْ

یہ تو بس کو چہ کو ہے بارِ کندی چھینکے  
تمہیں تھی پوشیدہ درشن کو رہے ہر وہمے کی

كُنْ شَقِ الْقَمَرِ كَوَاكِبُ إِشَارَهُ  
تَمَسَّ جِوَاهِرُ الْمُعْجَزَاتِ كُنْهُنَّ شُمَارَهُ

شہادتِ درمختوم نامِ سیم چہ بے جان  
کنینِ زبوسہ کل نامِ آئے لارن

سے امی! شانِ چیس دہِ پیتی  
وندس زو فاضلا! آئی و امی

م فَلَا يَسْتَحْيُونَ - وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ



شہ لولاک

شہ لولاک باعث کن فکانک

سہ اول چھے سہ آخر چھے جہانک

شہ لولاک میہان لاکانک

سہ یوڑمٹ گورمٹ چھے کپانک

شہ لولاک روشن دل قرانک

سہ نبین مرسلن ہند کاشہ تارک

شہ لولاک معنی گلستانک

سہ چھے جان و جگر باد بہارک

شہ لولاک سوز و ساز جہانک

سہ چھے روح رواں انسانک

ان كانت الاميرة والجدّة فاذا هم جميعاً لدينا محضون  
ان لا تغرب الشمس انما لكم عدو مبين وان اعداؤكم



# حُسنِ مُحَسِّن

بہ وفد ہے جان و دل و الصبحِ روئیں  
مُعطر! غنبریں! والیلِ موئیں

بہ وفد ہے پانِ اَحم طوبیٰ قدسِ پتہ  
فدا گامتو بسترِ جن لچم ہزار ہتہ

بہ وفد ہے لالِ اَحم طہِ بچپنس  
حُسنِ ہتھہ گاش ہتھہ زیبا قرینس

بہ وفد ہے اچھہ پیمِ سازغِ چشمن  
پیمے دُپشتہ چھہ رُڑتو ون غزالن

من لطفہ فاذا هو خصمٌ مُسلمٌ و صُربِ انا مِثْلُ لا و لیسِ خَلْقُکَ طافِکَ و قال من کفی العظام و دعی و مہم و قل یجسّمُ الذی  
و لو شاء لَمَسَخْنَهُمْ عِلًّا یَکَانُ لَهُمْ عِلًّا اسْتَطَاعُوا لَیْسُوا لَهُ  
و لہم فیہا مَنَافِعُ و مِثْرَابٌ اَفَا لَا یَتَذَکَّرُونَ و اَتُخَدُّونَ



بہ وند ہے رُخ پُسنُ شَرَبُو گلابن  
پُسنُ تَرَنُ نَرُگسن، غنچن، گلابن

بہ وند ہے رَم اترے چھی ابرو خمدار  
پُسیام عید! سو پُسنُ تر دِلدار

بہ وند ہے سَر پُسن دھن پایہ نازن  
پکے مُنزل سَجودن تے سمارن

بہ وند ہے زو! تر چھاکھ مُسنس اندر کن  
تے لگوتن آئے میون آسن نہ آسن

بہ وند ہے زَنَدِگی چانس دُجودس  
یوے باعث سپن فاضل سُرودس

اَشْنَاهَا اَوَّلُ مَرَّةٍ وَهُوَ بَكْلٌ خَلَقَ عِلْمُ بِنِ الدِّیْ حَلَل



پاک فات

آفتابن ربڑ ز اوار نبی نور چ برات  
پی سبب چھتا ابد گوشت منور کائنات

سایہ بدی عالم و بخود کے بہ حرف کن نمود  
پوشون رود سایہ منزه خاص تم سدا یک ذات

کوہِ طور سے پیغمبرِ کلیم اللہ و جبرئیلؑ فرس و نان  
سونِ عربی لالہ چمے سرخسپہ آبِ حیات

مَا سَأَلَ اللَّهُ! مَا سَأَلَ اللَّهُ! يَوْمَ كَيْفَ نَمَّا أَهْلَهَا!  
تَهْنِئَةً بِأَيْتِهِ يَأْذُ كُ لَوْحٍ وَقَلَمٌ تَدْوَاهُ تَرَاتِ

فانضل! اسرتے جھتی ختم تے لگی زبوتے لگی  
زہ نہ تہ ناسپدن ادا تہ سیدو کمالات و صفات

اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْمَجْدَ الرَّفِيعَةَ



اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

مهربانه کوتاه تر جانِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

تر جانِ جهانِ مهربانِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

تَبَسُّمُ لَرُكُنَا اِچْه لَن كَلِّ تَه كَلَزَار

بَنَنْ خَارَزَار كَلَسْتَانِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

تَرَه یَتْه یِطْه نَظَر تَرَه تَهْم کَیْمِیا گو

تَرَه نَش مِشَر بَنانِ زَرَفْشانِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

تَرَه شَمِعِ هِدایتِ تَرَه تَرَه تَجَلِّی

تَرَه شَرِشْمَه کَهْتَانِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

د من تصنیف حضرت شیخ بابا داود خاکی رحمة الله علیه



بلند چھ مقام زینہ عرش معلیٰ  
کھو رس تل تلے چھ آسمان اللہ اللہ!

تے طلہ جینس تہ والشمس لیس  
لیکھتہ زن چھ سوئے قرآن اللہ اللہ!

ترشاہ عرب چھکھ تر ماہ مدینہ  
تے زبیر نگین لاسکان اللہ اللہ!

تر میون دین و ایمان تر میون زو تر میون جان  
بہ تر پیو پتھ بلا شک مران اللہ اللہ!

یہ فاضل شہا! چاہہ کو چک گ! اگر  
گد اگر چھ رشک جہان اللہ اللہ!

از حضرت جامع



# تَعَوُّلُ گُو

تَعَوُّلُ گُو ! اُسُرُ گُو ! بُوڈُ خَطَا گُو  
یہ سوئے گُو ! یہ سوئے نَارِ دَا گُو

زَبَانُ پیچَم گُفت گُو دینِ نَفْسِ مُثْمُنُون  
قِرَآنِ نَشِہ اَمَا ! دِلِ بے وَفَا گُو

خدا تَرُو فِضْلِہ بَیِّنِ نَشِہ عُمرِ کَرِہ کھیتھ  
پوئشِ دُونِہ لَیْسُ خُدا اَخِرُ خُدا گُو

وَفَا کُو نَفْسِ اَمَا سِ وَفَا کُو  
تَرِے کُنِ بھَرِہ یَا مُحَمَّدُ اَتھَرِ دَا گُو

چھ چائِشِ شَفَقَتِشِ پیچَم اَشِہ کُنِ اَشِہ !  
رِضَا کُو حَقِہ فَقَطُ چوئے رِضَا گُو

از حضرت جاتی



## رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ

عَالِمُكَ مَهْرٍ وَرَحْشَا رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ  
 كَيْفَ تِلْكَ نَاهِ تَابَا رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ  
 يَا رَحْمَةً دَلِيلَ حَقِّ مُجُوبِ حَقِّ مَنظُورِ حَقِّ  
 دَلِيلِ حَقِّ شَاهِ خُوبَا رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ  
 كُوشِشِ بِيْطِ اسْمِ بِيَارِ اَمْتِشِ كَهَسَنِ  
 اَبِ كُوشِ سَاجَاوِ نَاوَانِ رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ  
 جَاهِلِي دِيَاوَانِ عِلْمِ تَيْ نَاسِ تَرَسَنِ كَا طِي بَارِ  
 زَانِ هِنْدِ مَسَنِ بَا كَرِ دَاوَانِ رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ  
 كُنْدِ كُوشِ بَاوَانِ غَنِيْجِي رُوِيْشِ زَوَانِ سَاوَانِ  
 فَاصِلِ اَبِيْبِ كَلَسَانِ رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ

اَنْزَعَتْ شَيْخِ مَسْعُودِي

بَلِّغِ الْعِلْمَ بِكُمَا لَمْ يَكُنْ شَيْخًا لَّنْ جَمِيْعًا لَمْ يَكُنْ حَسَنًا لَّنْ جَمِيْعًا لَمْ يَكُنْ خَيْرًا لَّنْ جَمِيْعًا



# آفتابِ کائنات

اے آفتابِ کائنات - نُورِ بینِ شجرات  
دکھنا تیرا نورِ برات  
صلو علیہ دایماً

بیتھ پدھ نگاہِ آفتاب - تھمہ میرتہ رشکِ تاب  
یا لیتنی گنت تراب  
صلو علیہ دایماً

یا سبِ نقبِ طہ جمال - حمدِ تیر چمکھ کمال  
انسانِ کامل، بے مثال  
صلو علیہ دایماً

از حضرت تاجی رح

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



ذاتِ ثَمَّے دِزَنے بُر تیری۔ اُمی صِفَتِ اَسْروری

پُرمی مَی فدا اَتھ اَن پُری

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًا

چھ مَعْجَزَاتِن مَنزِ بَجَر۔ زیرِ نِگین چھ نَشک تَر

شَقِّ الْقَمَرِ نَطَقَ الْحَجَر

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًا

مِیَانِ دِلْسِ مَنزِ جَاگَرین۔ مِیَانِ اُچھن مَنزِ چمکین

ثَبَّے حَاصِلِ دُنیا وِ دین

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًا

ثَبَّے فَا صَلِّ اُچھ کَاش چمک۔ ثَبَّے عَامِسْ نُو اَش چمک

ثَبَّے اَش تے پُر کَاش چمک

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًا

از حضرت قدسی ایرانی

مَرْحُومِ سَیِّدِ مَلِکِ الدِّیْنِ الْعَرَبِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ اَبَدًا وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ







## آخری منزل

چانہ بترتل جُز کُلسِ واصلِ بنیود  
دَہِ خاکِ ہتھ مہِ کاسِ بنیود

ویر چانہ زندگی نو آتش لب  
چانہ ارٹاکِ مجسمِ دلِ بنیود

چانہ حسکِ پوشونِ اکھ پر تواہ  
میانہ عشقِ آخری منزلِ بنیود

قلزمک گردابِ بلِ آخری منہ کیت  
عشقِ طوفانس اندر ساعِلِ بنیود

سوم کرانِ الفِ بناوانِ کیمیا  
کشم کشو گزہ ہو لولہ ہوتِ فاضلِ بنیود

از حفت امامِ وصیری



# رَسُولُ اللَّهِ

رَسُولُ اللَّهِ جُحَّهْ بِأَيُّوسَن دِلَسْ آش  
رَسُولُ اللَّهِ جُحَّهْ ظَلَمَاتَسْ گُٹَن گَاش

رَسُولُ اللَّهِ جُحَّهْ خُوش طَاعَت گُذَارَن  
رَسُولُ اللَّهِ جُحَّهْ دُوكْه اِيْمَا نِزَارَن

رَسُولُ اللَّهِ تَسْلِي رُونِز دَارَن  
رَسُولُ اللَّهِ تَشْفِي شَب بِيَارَن

رَسُولُ اللَّهِ جُحَّهْ هِمَّت كَم نَصِيْبَن  
رَسُولُ اللَّهِ جُحَّهْ شَادِي غَم نَصِيْبَن

از حضرت شیخ یعقوب صرّفی

سَيِّدِنَا عَالَمِ سَنَدِ عَالَمِيْنَ حَيَّاهُ الدِّينَا بَنَدَا مَصِيْبِنَا اَكْبَرُ مَن حَيَّاهُ الدِّينَا



مَرْسُولُ اللَّهِ رُحْبَابُ رَأْحَتِ زُرُوكِ سَمُودَ  
مَرْسُولُ اللَّهِ شَلَكُ تَشْكِينِ دِلِ افْرُودَ

مَرْسُولُ اللَّهِ كَوْنَاهُ كَارِنُ نَكَبَانِ !  
مَرْسُولُ اللَّهِ سَيِّدُ بَنِ سَادَن مَهْرَبَانِ !

مَرْسُولُ اللَّهِ سِيَاهِ كَارِنِ رَحْمَنِ لَاجِ  
مَرْسُولُ اللَّهِ رَتْنِ بِنْدَنِ كَلَشِ تَاجِ

مَرْسُولُ اللَّهِ غُرْمِنِ بَنْزَرِجِه دَوْلَتِ  
مَرْسُولُ اللَّهِ امِيرِنِ بَنْزَرِجِه شَرُوتِ

مَرْسُولُ اللَّهِ نَبَسِ پِيْجِه مَاهِ كَامِلِ  
مَرْسُولُ اللَّهِ دَرُخْشَانِ جَانِ فَاضِلِ

از حضرت محمد ص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اے صدرِ اہل ان رسل فی جمعِ انبیاء و نبیوں شیعہ ہر ج سلطنت



## روئے محمدؐ

اقتابہ تھیں زونہ سے دچھ روئے محمدؐ  
شب روز چھ آوے کعبہ میں روئے محمدؐ

اے باد صبا اٹلتے سین پوشہ تھریں دیور  
وچھ کانسہ گلشن نیر اگر بوئے محمدؐ

گفتار شکر: آب حیاتس تر امیک تو  
وچھ میٹھی تہ زباں تر تہ نمود روئے محمدؐ

والیل صفت زلف غنبر شان شبستان  
گیسو یہ درخشان سنبل موعے محمدؐ

فاضل ترے یمن درد لکین کوسہ اثر دیت  
یہ سوز بہر تحہ نالہ کمتو سوعے محمدؐ

از حضرت اقبال دم



تَمَنَّا

بِهٖ وَجْهَتُ! دُورِ خُوءِ يَادِ مَوْلَا!

مَنْ كَرِهَتْهُمْ بَادِ صَاحِبِ مَهْرَبَانِي

بِهٖ وَجْهَتُ! پُورِ گَاشِسَ وَالصُّحُفَا!

مَنْ دَرِيهِمْ بُوَسَّ پَادَنِ کَاسَرَانِي

بِهٖ وَجْهَتُ! پَيشِنِ وَقْتَنِ اَرْصَا!

مَنْ پَيشِ يَهْمِ چُونِ پَرَتُو نَاگَهَانِي

بِهٖ وَجْهَتُ! دِرْگَرِ سَ زِيْبِ مُصَلَّا!

مَنْ بَنِي يَهْمِ اَزْدَتْنِ نَشِ قُرْبِ مَكَانِي

اَنْزَقُوْمَ



بہ وجہت! شامہ تہا کشد نیران!  
 منے مشہیم سروہ سزا دہج روانی  
 بہ وجہت! شامہ پتی محشر خرمال!  
 منے پیہم خستہ ارمائن جوانی  
 بہ وجہت! تار کن منتر جہو فرما!  
 منے پھوہ ہم دل تہ گترہ ہم شادمانی  
 بہ وجہت! کلمشانش سپرباوان!  
 منے گنہ ہم کل تہ بدہ ہم رازدانی  
 بہ وجہت! زون تل زن ہر تابان!  
 منے گترہ ہم تار کن ستو ہنر بانی

از حضرت شیخ دہلوی رحم



بہ وچھٹ! ارژن مژ زن برق سینا  
مے سنہم پاک ذاتی لک تر لک

بہ وچھٹ! ترپری زن قرقاں سراپا!  
مے سنہم روح قرآن یاد جانی

بہ وچھٹ! بانگہ و قنن شولہ مارا!  
مے سنہم وارہ پاٹھن گارچا نی

بہ وچھٹ! گاشہ گاشہ زر گلستان!  
مے کرہم اچھہ گلن ہنریا سبانی

بہ وچھٹ! بار بار والصح روپا!  
مے ہریم شاعری گوہر فشا نی

از حضرت خسرو



أنوار محمدی

نظام کیمیاک  
بیت و بودتیک حاصل محمد  
چند زندگی در او بهمانس  
میانک رحمت و گل محمد

۱۰۰

یا  
مَدَنی رُکھ روئیں!  
مَدَنی رُکھ روئیں!  
مَدَنی رُکھ روئیں!  
مَدَنی رُکھ روئیں!  
مَدَنی رُکھ روئیں!

نظام کیساتک  
 پیر نہایت و بود تمیک حاصل  
 پیر زینب در او ہا نس  
 سیلک و تریب و گل محمد

ای محمد  
 انعام شوق سے چھپنے کیسے روئیں  
 معطر شکیلین نصیب تہ مویں  
 شمع چھو چھو شمع سے چھو چھو باجمہ  
 فہر زان تشکیل

انوار محرقی

نظام کیساتک  
 پیر نہایت و بود تمیک حاصل  
 پیر زینب در او ہا نس  
 سیلک و تریب و گل محمد

ای محمد  
 انعام شوق سے چھپنے کیسے روئیں  
 معطر شکیلین نصیب تہ مویں  
 شمع چھو چھو شمع سے چھو چھو باجمہ  
 فہر زان تشکیل

انوار محرقی

نظام کیساتک  
 پیر نہایت و بود تمیک حاصل  
 پیر زینب در او ہا نس  
 سیلک و تریب و گل محمد

ای محمد  
 انعام شوق سے چھپنے کیسے روئیں  
 معطر شکیلین نصیب تہ مویں  
 شمع چھو چھو شمع سے چھو چھو باجمہ  
 فہر زان تشکیل

انوار محرقی







جمال محمد

جمالِ خدا چھ جمالِ محمد

جلالِ خدا چھ جلالِ محمد

درخشاں سپیدی از ابدگے منور

مهر، ماه و انجم ز خصال محمد

نَبَسٌ عِطْمٌ چھ خَيْرُ الْبَشَرِ مَاہِ کَامِلٌ

دُرُخْشَنْدِ تَلَاکُھ چھ اَسَلِ مُحَمَّد

سَهْ رَشَاكْ خَضِرْ، ابْنِ مَسِيحْ تَهْ لَوْ سَفَا

زمانس اندر چھا مثال محمد

از شیخ الاسلام حضرت قوام الدین صاحب اول بہ ۱۲۱۹ھ



شَنَاخِاں شُمِس جھنی مَلک جِن تہ اِنسان  
چُھ کارِ حَسَن: قِیل دَقالِ مُحَمَّد

خُـدَايَا ! تَرِ مَرْحُومِ كَرِیْمِیَّافِ اُمّتِ  
بَسْرُگو غَمَسْ مَنَزْدِ صَالِ مُحَمَّدِ

بروزِ جزا اُمّتیں کر خُلاصی  
خُدایا! یو ہے اکھ سوالِ محمد

أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَانُ وَفَارُوقُ وَحَمِيدُ  
حُسَيْنُ وَحَسَنُ غَدَسُ خِصَالِ مُحَمَّدٍ

صَنَّمْ زُوْدِ دِيْنِ نَعْرِهٖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
ثُرِ فَاَصْلِحْ جِسْمَكَ كَرَّمَ بِلَالِ مُحَمَّدٍ

عربی صرف



## چانہ ستو

اے شہہ لو لاک! قاتیم اکھ جہاں گو چانہ ستو  
اکھ جہاں گو اکھ جہاں! نوں لامکاں گو چانہ ستو

بیم حمن پھولہن نہ باغن، شادا گترھن نسیم  
رشک جنت عالمک پترھ گلستاں گو چانہ ستو

کہہ پیا بیاں ہر گہ میدان زون تارکھ آفتاب  
گو نہیں روشن، منور آسماں گو چانہ ستو

آہ رکھ او سس روئی کم سنبر او سمن نہ کہنہ  
دوہ نہ اکھ اکھ قطر بحر بیت کراں گو چانہ ستو

یتھ مقامسن پیٹھ مئے زوئم فقر فخری کتھ دپان  
فاضلا اتھ شاہ و انتھ سون بناں گو چانہ ستو

(ہر تعریف بالی مسلمانی حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی رح (پا پھو از جہل اسرار)



رسول الله

تَرْجُمَہ ساری خدائی ہند۔ مُکَرَّم یَا رَسُوْلَ اللہ  
مُجَسَّم یَا رَسَائِی ہند  
مُعَظَّم یَا رَسُوْلَ اللہ

تَمَنَّا قَابَ وَقَوْسَيْنِ ثَلَاثًا مِثْلَ ثَلَاثِ مِثْلِ  
فَدَاغِ كَرْدِ نَعْلَيْنِ  
ثَلَاثِ كَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ

مِن رَأْسِ الْفُجْأِ بِرِيْءٍ - أَمَّا كَرْتُكَ لَوْ رُودُنْ كَرِيْ  
تَلْتَمِهُ وَالْيَلَّ مَبِيْكَ طَهْرِيْ  
زَاهِمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ

"ع"



سنبہ چاہیں کتنی سوئے خن۔ بڑھ حکمت تھے چھ لفظن  
 بہان چھی کتھ کرن فتن  
 تھے کوسم یا رسول اللہ

پہو چھیک گڈی و تن چاہیں۔ زنگھ نشتر دین سانیں  
 شمارہ چھا چھو کن میانیں  
 تر مرہم یا رسول اللہ

میں اڑتاں آہ تہ اوش مٹھو۔ اچھو منرو ایشارہ پوک  
 مے لاکتھ زن بہان چھو  
 یہ شبنم یا رسول اللہ

سبھا اغفلتے مے نادائس۔ گیم فاضل مے نبرائس  
 ونہ روزیم تا ابد پائس  
 یوہ غم یا رسول اللہ

(خواجہ الطاف حسین حالی)

ایک خاص ملک رسول وقت عاقلہ امت یہ نیکوئی کے عیوض پر لکھے



بہ سہ لہ

ترے دینتھم زانو بند میخانہ نبیو!  
مے نا لوگ چون! مے نا اوس پانہ نبیو!

مے بور دامن پین پوہ جو! مے کیاہ کوڑ  
ترہنم تراوتھ موہ لہو در دانه نبیو!

ترے کوڑھم آہ آئے یاد قرآن!  
مے ترہن شترتھ لوی انساہ نبیو!

یکموش پانہ دو پچھم دوڑ روزن  
مے کوڑ پڑھئے تہن یارہ نبیو!

حالی



تے بوو تھ نخی اُقریب۔ ہے ابا پوڑ  
مے روٹ نہ چھن کتھن داسا نہ نبیو!

مے گری زانٹھ تہ مانٹھ پٹنہ باپتھ  
اصل تروٹھ کھوٹس ساسا نہ نبیو!

تھوچن آساں وٹن ہنڈ نیب دیتھ  
مے لوگم ہے! تھمن بیگانہ نبیو!

بناوٹھ پٹنہ باپتھ لوی پوہ تلو گوس  
دوہیم بے زانہ! بس بے زانہ نبیو!

چھ کافی فاضلس فوران چو نے  
کمی اتھ منتر نہ چھ اکھ دانہ نبیو!

اللہم صل!

اللَّهُمَّ إِنِّي إِذَا تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ بِمَنْ شِئْتَ فَإِنَّتِ الْوَسِيلَةَ فِي الْحَقِيقَةِ



رخساره حُفرت

منور منور! معطر معطر!

چم گیسوے حضرت چم خسار خضر

محمد محمد پیران غنچه رو پھلی  
در آستان سنی گل ز گفتِ احقرت

در افشا در افشا در افشا در افشا

چھ نور شید عالم ز النوار حضرت

يَبْنِيهِمْ خَاكُ كُنْدَنَ بَنِي ذَرِّ تَارِكِهِ

مُشْرِفِ جہاں گو بہ دیدارِ حضرت

حَیَاتِی دَوَانِ مَعْمُورِ رُوحَنِ بِہِ فَاضِلِ

زمانک مسیحی! چھ بیمارِ حُفرت

من كلام غيب الله لقادر على المنطق



## وَالصَّبْحُ رُوَيْسَ

وَالصَّبْحُ رُوَيْسَ سُوْرَهٗ پَرِهَسَنِ اَسَاوِ اَسَاوِ  
وَاللَّيْلِ مَوِيْنِ شَانِهٖ كَرِهَسَنِ اَسَاوِ اَسَاوِ

طَهٗ اَجِيْنِسِ مِيْطُوْ كَرِهَسَنِ فُرَقَانَسَنِ تَاوِ  
مَارَاغِ چَشْمَنِ پِيَالِهٖ بَرِهَسَنِ اَسَاوِ اَسَاوِ

تَنْ كُوْتَرَسَنِ پِيْجِهٖ سَاوِ كَرِهَسَنِ حُجْمِ پَاوَسَنِ تَاوِ  
بُوْدِلِ تِهٖ جَاگَرِنِ نَاوِ كَرِهَسَنِ اَسَاوِ اَسَاوِ

يَمِ لَوْلِهٖ بُرِي بُرِي بَاثِ پَانِهٖ كَرِهَسَنِ رُوَيْسِ تَاوِ  
رُفُوْجِ الْاَمِيْنَسَنِ يَاذِ دَرِهَسَنِ اَسَاوِ اَسَاوِ

تَنْ رُحْمِهٖ وَارِسِ لُوْرِهٖ بُرِي تَنْ دَاوَانَسَنِ تَاوِ  
فَاَضِلِ اَجْمَنِ هِنْدِي لَالِ بَرِهَسَنِ اَسَاوِ اَسَاوِ

کلام خُشَرُو



# آفتابِ رحمت

یَمِّ صَاحِبِ کَرَمَتِ - یَمِّ مَالِکِ وَبَلِیَّتِ  
مِنتِ کَشِ نِگاہَتِ  
اے آفتابِ رحمت!

تُو مَقْصِدِ عِبَادَتِ - تُو مَنَزِلِ شَہَادَتِ  
سُرخِ شِیمِ سَعَادَتِ  
اے آفتابِ رحمت!

تُو مَظہَرِ تَجَلِّی - تُو بَہِیْ طُورِ سَیْنَا  
شِیدِ اَثرِ رُوحِ مُوسٰی  
اے آفتابِ رحمت!

انجاء محمد اسماعیل صبا نائی (کادہ ڈارہ)



اے روئے پاکِ نور - طالعِ حبیبِ مسنور  
 تابندہ شاہِ خاور  
 اے آفتابِ رحمت!

مازلے چشمہ پُر آب - بیدارِ دیدہ بے خواب  
 دیشقہ چہ ہر نہ بے تاب  
 اے آفتابِ رحمت!

واللّٰی زلفِ پیمان - چھی رُونقِ شبستان  
 پرم رشکِ ماہِ تابان  
 اے آفتابِ رحمت!

ابروِ ہلالِ عیدین - نیم جہ گوگاہِ عینین  
 نورِ روزِ قافِ تقوسین  
 اے آفتابِ رحمت!

سکھلا حضرت انورِ ملاطیب صاحبِ رحمت (دوال کدل)



طوبے اقدس نئے شو بان - اندر خوش خرامان !  
 سرو و سمن چھ بیران  
 اے آفتابِ رحمت !

شاما اثر فوق الادراک - بر سر تاج لولاک  
 فرش قدم نئے افلاک  
 اے آفتابِ رحمت !

اے جذبہ محبت - جان دریغِ حقیقت  
 چھکھ زندگی بنات  
 اے آفتابِ رحمت !

فاضل چھ دیدہ گریاں - از حالِ نودِ پشیمان  
 زن لالہ بیاباں  
 اے آفتابِ رحمت !

پہل کاف







## یا نبی!

پرستہ جاہِ پانے غیبِ ستی گلے مسطر یا نبی  
 شیریں دہن تے میٹھ لب چھی قند تہ شکر یا نبی  
 گاہے تلکھ روئیس نقاب۔ پوت زونہ کھسیم  
 گاہے تر یکھ ما دکھ بخواب روئے منور یا نبی  
 والیل موئیس شانہ کر! نافس گلابس طور برہ  
 سنبل اوئیرن تانہ ترہ زلفِ مغبر یا نبی  
 زن چکھ بہار و کھور مت۔ پوشن تھرن منہ زور مت  
 چھ پاک ذاتن گور مت جسمِ مظہر یا نبی  
 فاضل! نذرت چھاسہل! منزل پر مشکل بے بدل  
 ساری اتہری جھم نظر تل! دل چھم مکد یا نبی!

از حضرت جانی

اے زلعلت کا آجور وچ الامین۔ خط سیرت رحمت اللعالمین۔ گل لطافت دار و در



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَمِنْ صَلَاتِهِمْ

صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!

سُرُودِ قَدَا بِالْأَسْرَا - طُوبَى لِمَنْ صَفَتْ السُّرُورُ!

غَمْرُ شَيْدِ وَاهِ الْوَرَا

صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!

رَفَعِ چھ گلابن ہند بہار - بادِ نسیم مومے مشکبار

اَسُو لالہ دل چانی داندہ

صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!

بِزَانِ الْكَبْرِ كَرِيمِ أَحْمَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَمِنْ صَلَاتِهِمْ  
صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!  
سُرُودِ قَدَا بِالْأَسْرَا - طُوبَى لِمَنْ صَفَتْ السُّرُورُ!  
غَمْرُ شَيْدِ وَاهِ الْوَرَا  
صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!  
رَفَعِ چھ گلابن ہند بہار - بادِ نسیم مومے مشکبار  
اَسُو لالہ دل چانی داندہ  
صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!  
بِزَانِ الْكَبْرِ كَرِيمِ أَحْمَرِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَمِنْ صَلَاتِهِمْ  
صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!  
سُرُودِ قَدَا بِالْأَسْرَا - طُوبَى لِمَنْ صَفَتْ السُّرُورُ!  
غَمْرُ شَيْدِ وَاهِ الْوَرَا  
صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!  
رَفَعِ چھ گلابن ہند بہار - بادِ نسیم مومے مشکبار  
اَسُو لالہ دل چانی داندہ  
صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا!  
بِزَانِ الْكَبْرِ كَرِيمِ أَحْمَرِ











## درِ یارِ خمت

چھ نورِ نبی آشکار اللہ اللہ!  
منور دل روزگار اللہ اللہ!

ہو ان چھس یقہ نامِ پاک محمدؐ  
چھ روزان کس اختیار اللہ اللہ!

بایں حسن و خوبی دمان رخِ نشاط  
مدینک بدینک بہار اللہ اللہ!

ابوبکر و عثمان و فاروق و حمید رحم  
شمس یارِ نیم جانِ شاد اللہ اللہ!

سبھاہ بے نہایت چھ درِ یارِ خمت  
یہ فاصل چھ اتھ ہمکنار اللہ اللہ!

کبریا ختم



## فخر روزگار

ہمرازِ شانِ کبریا، اے فخرِ روزگار  
 نادرِ شے چھی فدائِ ملک تہ جن، بشرِ نیاز  
 تیرے نورِ حقِ دلسِ بدستہ، روشن کو تھِ جگر  
 چانی چھ عالمِ انس اندر احسان ہے شمار  
 مونم ز چاہِ قمرِ نشِ پیمتی چھ دورِ دور  
 کینہ نے چھ رُ دھرتِ سگرِ الفت چھ استوار  
 چانی بہانہ پاؤ کورِ ذاتِ یہ کائنات  
 رتے آخری نتیجہ چھکھ رتے ابتداءے کار

کبریتِ احمد



تھے پوشوئی و میچھ تھے و انسہ بند سکو  
 تسکینِ روح مضطرب تھے زندگی قرار  
 شہبازِ لامکان تھے تھے عرشِ آشیان  
 پوشیدہ منزلیں بنیں جایں تھے لہذا دار  
 اکھ آہِ قطر چھس مگر چانی نظر پیس  
 اتھ منز چھ پانہ مہرستی طوفانِ آشکار  
 لوسم سے نظر تری و چھان تہ اچھ بنیو گیم  
 چانی بیچ مئے آس چھم چونے مئے انتظار  
 فاضل اوسے اندر بسے زمین دسم گدار  
 آتش فشاں چھ شولہ میوں آتش میوں شعلہ بار



اوب چھم

اوب چھم پاس خاطر کریم دہ ما!  
 بن گدن پن تنس ڈالہ نیم ما!  
 منگہ جیوڑ چھس عاتہ نہر رنگ!  
 تنس اوبہ رو ہتھ گرویمہ ما!

نذرانہ

اے زنجیر پست جگہ بنو دیکھ غس  
 اے دوپیس گھ پوٹھ کل پھول سے بکس  
 جین لوک سے از نام سلونے زود!  
 شہر پستہ سے گدھ بیچھ لوکے ناکس

کبرت احمد

واریہ وسلہ

صلوۃ معروضہ علیہ مقبولۃ لدیہ صلوۃ دائمۃ ندوۃ ما باقۃ یغالب  
 ان اخرتہا و فنا علی اللہ والستۃ والجمعۃ فی الجنۃ من غیر عبدک سبحان



## جان بہار

مَدَنیک تیر جان بہار اللہ اللہ!  
شنا خواں تے پروردگار اللہ اللہ!

نظامِ جہاں یاد گو چانہ باپتہ  
صبحِ شامِ لیل و نہار اللہ اللہ!

نہ دنیا نہ عجب نہ بہت ضرورت  
بہ چہچہتِ بخواب بار بار اللہ اللہ!

یوہے چھم تمنا یوہے آرزو چھم  
بہ یادن کرے سرِ نثار اللہ اللہ!

دلن فاضل! توٹھ عشقِ نبیؐ زون  
دلس پیٹھ کس اختیار اللہ اللہ!

سورہ مدثر



وَأَنْسِ مَيَّالُو لُكُونِ !

وَأَنْسِ مَيَّالُو لُكُونِ ثَرِے اَتھ طُوبِے قَدَسِ !  
زَوَدَے دَوْنِ عَالَمِنِ ثَرِے مَچھکھ سَرَسِ

حَسَنِ تَقْوِيْمُکَ تَقْوَرُ چُونِ ذَاتِ !  
اُتھو وَجھتھ تَوْشَانِ چھ سوَرِے کُیْنَاتِ

پُوشُونِ چھ پِیکرِ جَاهِ وَجَدَالِ  
بَارکَ اللّٰہِ ! صُورَتھَا حَسَنِ کَمَالِ

ثَرِے گُٹنِ مَنَرِ آفتَابِ مَشْرِقِنِ  
ظَلَمَتِنِ مَنَرِ مَہتابِ مَغْرِبِنِ

سُوَرِے مُدَثِّرِ (جاری)



خَدِ وَخَلِجْ جَانِزِیَتْ دِلِ نَوَازِ  
اَتھ اَنڈِ مَوْصُوبِیَتْ چھِ بے نیازِ  
چانہ رُو خَسارِ کُلنِ اَنہارِ ہیو  
ہنسی مَنرِ گو خُجَلِ کُلنارِ ہیو  
اللہ اللہ! چٹانی پیم زلفِ درازِ  
پیم وچھٹھِ مَشکِ غوثِ گُو سرفرازِ  
چانو ابرو وچھ ہلاکن تارے رُٹِ  
بہر سُرُ بھرجِ فَلَکِ شُغْرِ بھائے رُٹِ  
چشمہ تُلِ اَز کھاسو پھلِ ہر بہرہ پزِ  
اَلْعَطِشِ سِیمِ دُیشوئی اَز کَرِیکہ دِنِ

سورہ مدثر (جاری)

وَلَقَدْ كَلَّمْنَا نَارًا فِي قُلُوبِهِمْ قُرْآنًا وَكَلَّمْنَا نَارًا قُلُوبًا مَّا أَزَادَ اللَّهُ إِلَيْهِمْ مَثَلًا كَذَلِكِ



چانہ دیرے پانہ سرب لکریل  
جزیرہ لوگ چانس ڈیکس لکریل

پوشہ لورلو ہو چھ شے نش حسن بیان  
کم دنن لیکن دنن بس جان جان

نظر نظرے چانہ غش پن ورمکن  
گاشہ تارکھ مرنہ پن تار یکین

اکھ تبسم کرتہ پھوہن شالہار  
گل وچھن یا متھ بلن ہجری بہار

چانہ اٹھ پوت رھایہ تل زونہری تن  
فائس قسمت پنن از پھری تن

سوء المدثر جارا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَخَلِّ عَلَى الْبَاقِي



# نُندِ بون

سُہِ عَرَبِی حُسینِہ! سُوہِ مَدَنی جَمالِہ  
توہنْد فَاثِ پتہ وِردِ گارنِ کمالِہ

خُدا کُن - مُحَمَّد چُھ وَضَعنِ اَنْدِ کُن  
ہُو کُن لَازِ والِہ! پَر کُن ذُو الجَمالِہ

تُو مَآتِ مَحْمُودِ سِنِ نُنْدِ بونِ اَسِنِ سِنِ پُٹِہ  
گُو مَوتِ چُھ اَتَعَجِبِ ہُو لَایِنِہ

سُو عَقِلِ مُسْلِمِ سُو عَشِقِ مُکَمَّلِ  
تُمہِ سِ ہُو دُویمِ کَانِہ چُھ اَسِنِ مَحالِہ

سُو اُمی لَقَبِ - فخرِ عالمِ سُو فاضِلِ  
سُو چُھ نُوہِ شُخْصالِہ! سُو چُھ بے مثالِہ

از حضرت شاہ نعمت اللہ قادریؒ



## بندہ خاص

اکھ یتیم! عین خاص الخاص تے!  
سے چھ افضل سے چھ خیر الناس تے!

یور تباں جاد اکھ شمع ہدی  
اور تھو تکھ آفتاب لچھ ساس تے!

ان پیرن دوپنے پیچھن اللہ سورن  
زانی والیا! نسخہ اویا راس تے!

علم لدنی واتہ ناوان جبرئیل  
اکھ اندر خالص محمد پاس تے!

اللهم صل وسلم وبارک على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وجميع المسلمين



مَنْزِلِ وَتَهْ أَكْه صِرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ  
يُودِ بِكُلِّكُمْ أَكْه بِبَعْضِ ثَلِ دَسْوَلَسْ تِ!

زَاوِ دَلِ دُوبِ: زَاوِ بَنْزَلِ مَرْيُوثِ  
طَالِبِ! حَيْدِرِ دُورِ وَدُنِ أَكْه نِيَا سْ تِ!

سَوِ رَگِ وِیژِ اَخِرِ چَھ کِنِیْہَ بَاغَاتِ بِنِ  
ذَاتِ اَقْدَسِ: جَنَّتِ الْمَاوِ سْ تِ!

رَہِ دِ وِچَھ تَھ جِرَانِ کُلَابِ کَا شَمَرِ  
زُفِ مِشْکِلِ عَشْرِ سَارِ سْ تِ!

اَسْ فَاضِلِ لَچَھ ہِزَارِ صَلَوَاتِ ہِجَہِ  
غَمِ نَصِیْبَا أَکْھ ہِیَسْ تِلِ اَسْ تِ!

از علامہ بوسیری







حَبِيبُ خُدَا

حَبِيبُ خُدَا لَا جَوَابَ اللَّهُ اللَّهُ!

سُہ زَنِیْبِ جَهَنَّمَ أَقَابَ اللَّهُ اللَّهُ!

سُہ تَقْرِیْرِ خُتِّ سُہ تَقْرِیْرِ قُرْآنِ

تَمَسُّ كُنْ وَجْهٌ بُودِ ثَوَابِ اللَّهُ اللَّهُ!

سُہ دُشْتِجِہ مُنَوَّرِ لُزْزَانِ لِبِلِ شَبِّ

جُھ تَسَّ یَقِیْمَ فَا بَاتَبَ اللَّهُ اللَّهُ!

چَمَنِ بَاغِ وَبُسْتَانِ تَمَسُّ پِیچِ نَارِ

سُہ زَنِ تَاذِ سَوْتِ بَلْ کَلَابِ اللَّهُ اللَّهُ!

اُچَمَنِ کَاشِ جُھِ فَا ضَلَا رُودِ وَجْهِ

جُھ زَنِ پَا یَزِ حَقِّ بے نَقَابِ اللَّهُ اللَّهُ!



# یا رسول اللہ!

گر گھٹا اکھ تبسم! یا رسول اللہ!  
یو ہے ارمان دس چھم یا رسول اللہ!

بہ شفقت لو گھٹم اپنے گر زینو  
دس اسم گھر رم یا رسول اللہ!

نکیر و مشکو دویم ترے بخشش  
فقط چون سہیہ سے اوسم یا رسول اللہ!

تھلٹھ پڑوس غمن لو گم تبردار  
میں جانے لولہن دویم تم یا رسول اللہ!

ازوالا حضرت حفیظ جالبہ ہری

مسلمہ اے امنہ کے لال اے محبوب سبحانی  
مسلمہ اے امنہ کے لال اے محبوب سبحانی

مسلمہ اے امنہ کے لال اے محبوب سبحانی  
مسلمہ اے امنہ کے لال اے محبوب سبحانی



خَدَّاءُ الشُّوْرُنْ - اِهَامْ اِهَامْ  
مے چانی دلیہ زونم یارِ سُولِ اللہ

لُبَّھُ دِیْتَحْمُ لُبَّھُ دِیْتَحْمُ هِدَیْتُ  
ھِدَیْتُ رَاوِ رُوْمُ یارِ سُولِ اللہ

یہ نَفْسُکَ رَحَلُ کھوٹم پیچھ دالِیہ ہو  
اَتھو پینہ نو بنووم یارِ سُولِ اللہ

پینِ دِلِ عَمَلِہ رُوْسِ پانے مے فَاَمِلْ  
مَزَارِ سِ وَاتِہ نووم یارِ سُولِ اللہ

مَکَرُ لَا تَقْنَطُوْ مِنْ رَحْمَتِہِ اللہ!  
قُرْآنِ صَافِہ بووم یارِ سُولِ اللہ

از مولانا ظفر علی خان







بے مثال

رَسُولِ خُدَا بے مثال اَللّٰهُ

عُصْبَانِہ سُبْحٰنِہُمْ بِرَجَبَالِ اَللّٰہ

سَہ گلو سَمَطَرِہُ سُبْحٰنِہُمْ شَکِ اَنْفَرِہُ

گلابا سُبْحٰنِہُمْ لَازِوَالِ اَللّٰہ

سُبْحٰنِہُمْ لَوْرِہُ اَلْوَدِہُ سُبْحٰنِہُمْ شَاہِ خَاوَرِہُ

مِنے سے عِیْذِہُمْ ہِلَالِ اَللّٰہ

مِنے چھم بے قَرَارِہِہُ مِیْنِہُمْ اَنْطَارِہِہُ

پِیْمِنَا وَنَدِیْنِہُمْ زِلَالِ اَللّٰہ

دَمِہُ مَرگِہُ نَزْدِیْکِہُ اَمِہُ فَاغِیْلَاہُ وَنِہُ

پِنِشِہُ تَامِہُ تَسِہُ چھ کُوتِہُ کَالِ اَللّٰہ

ازخواجه محمد امین صاحب دہلوت



یا محمدؐ

تر چھکھ جان بہارن یا محمدؐ  
تر چھکھ شان گلستان یا محمدؐ

چھپیارن جبریل شان نبوتؐ  
برس تل چون دربان یا محمدؐ

گلبن نرگسن تے سنبلن منر  
تر چھکھ شوبان تر شوبان یا محمدؐ

اچھن منر چھم ہستہم اکھ پر توہ چون  
دلش منر چھم چہر غان یا محمدؐ

از قلم حضرت سرسید احمد خان صاحب رحمہ

فلاطون طفلے باشندہ یونانے کہ سن دارم میسجی ارشک سے اردو زبانے کہ سن دارم



عَنْبَرِ مَوَاسِنِ ، رَتَنِ خَوِیْسَنِ تہِ رَوِیْسَنِ  
فِدا کرے دِلِ دِجَانِ یَا مُحَمَّدؐ !

مُودِ زَبُو شِکِیْرِیْنِ وَطَّئِ عِلَاقِ  
سُخْنِ دَوَدِ مَا نَچھِ بَاسَانِ یَا مُحَمَّدؐ !

وَبَکْسِ پِیچھِ چُھِ نَرِیْنِ اَنزِلِ نُوْرِ رُوْشَنِ  
اُمْنِیکِ اِیْنِیْنِ فُرْقَانِ یَا مُحَمَّدؐ !

تِلْکَھِنَا تَحْوُودِ زِمَانِ اَرْغِ چُھِ کَہِ !  
یہ اَرْمَانِ چُھِ یہ اَرْمَانِ یَا مُحَمَّدؐ !

مَجَازِیْنِ مَنزَرِ چُھِ کَھِ حُسنِکِ تَصَوُّرِ

یہ دِجِیْتِ فَاَضِلِ چُھِ حِلَازِ یَا مُحَمَّدؐ !

از حضرت سیماب الکرادی



# یا رسول اللہ

یا رسول اللہ تھے چھی ناؤس فداجن و بشر  
پاپہ بود کورنگہ تر ذاتن  
بخشنے شانس تھنر

نور چانیک کن فکانس آسہانے کن اگر  
زندگی منز آسہا ما  
حسن و عشق کاتہ حشر

سیکس منز چانہ نظرے سائہ باپتہ ووی گہر  
بی سبب زبھین بیابان  
سیدت سیم و زر

نعت الزہراء



آسنا میانس نصیس! از یہم غائبس اندر  
دوہمتس سپنس اندر پھر  
پھلی یہم گلہائے تر

ٹے چھہم بچہ بشارت۔ ٹے چھہم نارس سپر  
یا محمد بس۔ یوہے اکھ  
جذبہ روزیئم ہمسفر

چھ کتھن حکمتہ برتھ۔ سوخن اندر پیرے پیر  
زبو موڈلہ۔ شیریں سخن  
نادری وٹھن بری بری شکہ

یتھ دلس پیٹھ تر اوڑ چھتھ: پنے احسانچ نظر  
تھ برابر لگو نہ نہ  
میانہن اچھن شمس و قمر

از لطیف جلیبی (پاکستانی)



نہ کتہ دان کثر غلامی پیمانہ منتر تھریے تھریے  
 نو قط چنیںس چھا تیں  
 نوزک مقامن ہنر خبر

کیاہ چہ پیم شب روز آخہ کیاہ چہ پیم شام و سحر  
 فانیلس نشیم چہ پانی  
 روج نہ کیسویکو اثر!

### ارشاد

شے بود تھ تی یہ بوئے پاک ذاتن  
 یہ کوڑ تسلیم لکھ ہتھہ گائینا تن  
 دُنس تاسٹھ امی ستو لوٹ ہایت  
 سحر وقتن دہن شامن تہ راتن



## صبح پھول

صبح پھول زُن کو تبسم خندِ پیشاں حضرتؐ  
شام گو و تھو ترادی زُن کیسویہ تابِ حضرتؐ

شمسِ شہن زلِ و زکینِ اچھ آہنِ زو موتینِ  
یاد کر شق القمرِ زوٹ ماہ تاباں حضرتؐ

کے فنا دشوار ساری: زُن کی ہند و مشکات  
رسمِ دنیا عقدہ عقبی کروی آساں حضرتؐ

اللہ اللہ! فاضلِ شمسِ بحرِ اتمیٰ سندھِ خزا  
امس کریت تھو و سجا و تھو باغِ سنواں حضرتؐ







## خیر الانام

محمدؐ چہ خیر الانام اللہ اللہ!

چھ سے مسکین امام اللہ اللہ!

سے عالی تبارا! سے عالی وقار!

خدا چھس و نان السلام اللہ اللہ!

سے نور ازل بخشک و ترے منور!

گن منرسہ ماہ تمام اللہ اللہ!

صبا باغہ کین سرو نازن و نان ازل!

تمس ہیونہ کائہ خوش خرم اللہ اللہ!

سے سردار عالی رسہ مخدوم عالم!

چھ فاضل تمس اکھ غلام اللہ اللہ!

از حضرت جانی

اگرچہ عاقل است این بافترا لاله حمر است این قامت است این بالالف بارو باطل مراد  
باشعار تمس یا آئینہ دلہ است این یا لک گلستہ باغ جنال آراست این



## خواجه!

نہ تھے راہی گوارا نہ شہنشی گوارا  
اے خرقہ پوشہ خواہا!  
تھے چھ سادگی گوارا

پیشہ نادر چھٹ دلس یس۔ کہ کوثر تروٹ  
اے شہنشاہ سایہ خواہا!  
مے وہن چھ لولہ نارا

اشہ دانہ سستی تھیویم۔ یہ پہنچ تمازت  
اے میانہ ٹاٹھ خواہا!  
وہنس مے ناسمارا

از جناب حضرت امیر کبیر علیہ السلام علیہ السلام رحمۃ اللہ علیہ و حضرت علامہ اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم قبلہ دل آفتاب روی اوست  
چوں زلفش است عالم شکوہ  
و اصحاب محمد کعبہ جان خال لہ کوی اوست  
دوہی این و آن بر لوی اوست



کلمہ چاہئے کل گنیمت۔ یہ چھ تار و ذبیلا !  
 اے دلنواز خواجہ !  
 تیرے دھڑکنے سے تیرے ہمارے

میں کو رستم تیرے سوت سودا۔ نہ مجھ میں دلیں نہ جانیں  
 اے باوقار خواجہ !  
 پیر زہر تلے خسار

خبر دوش چھ تین نفسیں۔ بہنیں تیرے نش غلامی  
 اے فقر و الہ خواجہ !  
 کسے اسے پیچہ ستار

تیرے دفاصل آثر زور۔ تیرے تھوس کتھن کتھن  
 اے مرثیہ رستم خواجہ !  
 میں یوں ہے چھ ہار و بار



## رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

مِنَ مَا زُوْنُم بَيْنَ بَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
مُسْلِمَانِ حُجْسِ مُسْلِمَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

خُدَا رَاضِي تَمَسَّيْسَ رَاضُو آسَاكُ  
رَضَا چُونِ عَمَلِ زَهَارَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

سَبْطَاهُ زُوْنُمِ اَمَا پُوْلُمِ سَبْطَاهُ كَمُ  
بِهَ اَتَكُ پِيْجُمِ حُجْسِ بَشِيْمَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

مُسْلِمَانِ شَكْلِ حُجْسِ... نَاوَلِ مُسْلِمَانِ  
دِيَانِ چِيْمِ لَكُمُ مُسْلِمَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ







الْجَمْدُ

لَسُوْلَاهُ يَا دِيَاةُ! اَكْهَ الْجَمْدُ  
رَمَيْسُ بِيْهْمُ جِهْ خَاصُ الْبِيْنِ  
يَكُنْ نَارُ كَيْوُ نَزْوَ مِثْلُ خُورِشِدِ  
سَهْ نَامِي كَمَرْتَنِ بِنْدِ دُرْدَمِشْدِ

رَايْدِ اِيْتَا

نَشْ لَبْ كَمَرْتَنِ رَايْدِ اِيْتَا  
رَمَيْسُ بِيْهْمُ جِهْ خَاصُ الْبِيْنِ  
يَكُنْ نَارُ كَيْوُ نَزْوَ مِثْلُ خُورِشِدِ  
سَهْ نَامِي كَمَرْتَنِ بِنْدِ دُرْدَمِشْدِ

بِخَالِقِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَا خَالِقِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَا خَالِقِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى مَعْدِنِ الْوَارِدِ وَحُجْرِنِ اسْرَارِكَ وَحُلِّ عَنَانِ نَارِشِ وَجَلَالِ



مہ روپہ!

مہ روپہ! مدنی لالہ گلن مالہ کرایو  
 از سالہ ولو! لالہ دلک پیلہ برایو!  
 والشمس روپین رو بروقران تہ منجھم  
 وہ فی چشمہ لوسم زری وچھان سپیار پرایو  
 کس باو گجس بنبرنگس سوننتہ زرز رام  
 کیاہ میانہ دلک چار کر وہ فی بال مرایو  
 نہم ہول تہ شرکس ناو دودہ مائے مجھم کھوڑا  
 اماں بریشہ سودر کھوڑن تار ترائو!



غلو و باجی و انکساری  
 عمل ریانت محبت شبتی  
 امانت صبر و استقلال و همت  
 پیوسته تشبیس تل آه و زاری

قطعه

حدیث مصطفیٰ صلوات الله علیه  
 امی بایچه وقف ایت خان قریان  
 بیچرچر روح و بدیت جان قریان  
 بیجان روح بستیخ پاشن دوزخ

اللهم صل وسلم و بارک علی من هو سیدنا و قلینا و امامنا و امامنا و علی



## در یثیم

اَو یثیم تھو یثیم پیچہ نظر!  
 پوچھو اسی تم بنیو لعل و گہر!  
 کیمیا انہر چھ جزو ن ہند طلسم!  
 یو دکھوٹس تر او بنا و بس عین نر!

## در باب رحمت

سمندر ہو کوی و چھتھ در باب رحمت  
 یہ بے حد بے نہایت چھ سنبر اتھ!  
 ہتھ شاخص چھ مورسل غنیمت حاصل  
 گوہ تار کھ چھ اتھ پٹھ کچھ ہزار ہتھ!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الْقَلَمَ وَالْاِسْطِظْنَہَ مَا اَنْتَ بِنَعْمَ



الوزیر محمدی

اے جانِ کُمنّا!

شے چھپم جانِ تمنا، شے چھپم سے چارِ گز  
 یا رسول اللہ!  
 مے کن گاہے کر لکھنا  
 اکھ نظر!

چشمہ وند ہے لالہ روئیں ازین و چہتہ افتابہ کھوت  
یا رسول اللہ!  
چہتہ سرچشمہ  
نور بصر!

الجامع الكمال بحضرة الشان شيخ يعقوب صرني ٢٢



چون پرتو ششخاستن کایناس گاش چون  
 یاسر سؤل اللہ  
 فے اندر اندر گتھ کران  
 شمس و قمر

شانہ کر والیل مویں صبح روئیں پرتو تل  
 یاسر سؤل اللہ  
 پئے وچھ وچھ بنان  
 شام و سحر

یود تر روز گھ مہربانہ عرش بریں روزیم تھا  
 یاسر سؤل اللہ  
 مے روزیا کھاشان  
 بالائے سر

الرحمت جیوت در طبع حضرت مری

یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم

سلطان انبیاء کو مہمان علامہ ابو بکر و محمد کریم علیہ السلام اور



آرزوینِ بیش گیم و چھ لولہ باغسِ دھو پھو  
 یا رسول اللہ!  
 تبسم کر بھو لن گل۔  
 - مائے تر -

دل پریشان میون گو عالم پریشان گو مے ستو  
 یا رسول اللہ!  
 کر کر آتش چاڑھ بیہ  
 بحر و بر

آرزو مند چھس تمنا چھم مے چوئے اشتیاق  
 یا رسول اللہ!  
 بھو لیاز فانیس  
 قلب و جلہ



سُورم بِهَرِیم سُرُوسَن شُود تَقْصُور  
 اِی سَتِن زُوس نِیس بُدُم مَر  
 یِه اَس مِیائِیس و جُودِش خُوش نِیسی  
 تَنهَد لَو لَن خِیالِان کُودُم کُهر

۱- شُود = خالِص - ۲- تَقْصُور = خِیال - ۳- زُوس = جانِس - ۴- مَر = دامن

مُحَمَّد صَاحِبِ اَحْسَنک مُجَسِّم  
 تَه تَه مَت صَاحِبِ نِزِی اَهْ مَدَم  
 تَه مَت صَفَت کَرَن سَیَاسَتِ نِیس یَه  
 یَتِه رُودِ یَیَنه دِجَه دِجَه حِسنِ عَالم

نَیْس بِوِیَه کَاشِ عَاه قَدِیس مَنَیَن  
 سَوس بِوِیَه نَه کَاشِ عَاه تَن  
 اِجَه دِشَوَک لَاشِکِک اَندرِ صَاف  
 مَوجِد رُودِ مَت اَتَه وَحَلِش

نوٹ:

۲- تَه مَت = تَه مَت

۱- کَاشِ عَاه = کَاشِ عَاه



مے کم ذاتس چھ کتھ : نام محمد<sup>۲</sup>  
 یہ کینہ حاصل نئے تھ نام محمد<sup>۲</sup>  
 پئے چھم آش۔ ارمان۔ آرزو چھم !  
 مے ناکار س چھ ستھ نام محمد<sup>۲</sup>

### اسوچھ نافرمان

یوتامت چانہ فہ رایچ ٹھوم کل  
 تے مڑتھ سورگہ ایوان مے مانکل

قیاس لوگنم یامت تلن گور  
 کھوتم باطل پرستی ہند دلس مل

قرآن و تھ جید شیخ و تھ چھ روشن  
 مگر کور نفس امارن کھن رل

از شیخ مولانا مولوی ابوالحسن حافظ علامہ نبی مبارک صاحب



ہناہ ایمان اوسم تتر کر کھارن

مے دیت یہود مسکن عقلہ سیتی دل

رتس کرتس رترد اتر بدس بد

سیٹھس بیلس کھسان چھارنہ مو در پھل

شفاعت لبنتہ باپتھ زلو مے لوسم

یقین اس کرے کر زلو کم مے وائیل

گماکو کوہ دویم سنگلاخ نیرن

پتولاکن پے وراے رب تہ ولدل

قرآن تے دپش آری زانی مسکن

رلو ایچ اکھ ہنلی بیٹھ تپو جبل حل



سَوْنَكْ مُلْمَا پَ كَرُو كَرُو پَر بُنُو  
مُرْدَن بَا كَرُو مِشَرْتِه سُرْتَل!

مَرَّةً كَوْنَهُ ثَلَاثًا دُرُوسَتِي، ذَكَرْتُ كَرَّةً  
مَلِكٌ يَخْشَى نَفْسَ أَمِيرٍ كُفَّيْتَهُ وَل!

مُحَلِّ كَرُوْزِ بِيْنِ شَبَرَنگِ تَشَبَرَنگِ  
بِيْمِسِ پَرِصَ شَوْبَهَا وَاجْمِ تَرِصَ كَلِّ

نَبِیُّرِ گَیْنِ گَھ اُنْذِی اَوَلُو دِ طَیْنِ  
اَصُو لَنْ کَھ رِو اِیْتِ پُو رِ مِیْقَلِ !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
رَدُّوسُ سَخْتِیْ لَکِنْ وُودُ شَمْسِکُنْ جَل!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا وَّ اِیْمًا وَّ اَسْأَلُکَ قَلْبًا سَعًا وَّ اَسْأَلُکَ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ اَسْأَلُکَ



بیتِ کھنڈِ قلچہ تے گوتہ تباہ مُفتِ ک  
تہی سُرخلقہ دینک لوگ نہ کل

اصولن کن پھرم تھڑ کور مے ضایع  
کشاو ریشک، عمائمک در دسایل

یہ کیاہ کور عمر! وائسن اسپرن  
دوس مہ ماچھسن بنووم آب خنفل

تے سیتین بے وفا پی یا محمد!  
تباہی! عین رسوائی تہ گانگل!



# قطعة

پرفکر کئے چلنے ذرا تیر آشنائی  
گداگر اسی میں کھ پادشاہی  
ایسا پوز اسی ذلیل و غولہ ابر  
اسی کئے یا محمد و فانی

## حسن ازل

اے حسن ازل جان بہارِ انِ حقیقت!  
اے زیبِ جہان شانِ گلستانِ حقیقت!  
تو جلو گئے نورِ نظر و جسمِ بصیرت!  
اے شمعِ فروزانِ شبستانِ حقیقت!

---

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین وعلیٰ آله وصحبه وسلم  
 اللہ الرحمن الرحیم۔ لعلات نظیر کے لئے نظر الحمر لعل الموحط فی۔ یا شمس نظرت الی الخ  
 اللہ الرحمن الرحیم۔ لعلات نظیر کے لئے نظر الحمر لعل الموحط فی۔ یا شمس نظرت الی الخ  
 اللہ الرحمن الرحیم۔ لعلات نظیر کے لئے نظر الحمر لعل الموحط فی۔ یا شمس نظرت الی الخ



# معراج

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

## صاحبِ معراج

صاحبِ معراج تھے چمکھ نغمہ نواد تھے  
کابینا نس منر معظم تھے مقدس ذات تھے  
چھ صفت و الیل تھے و الصبح چھ چو خطاب  
رازہست دبو تھے چمکھ معنی دہ رات تھے







قَطْع

سُزِکِ پاٹھِ رِوزِاں چُکھِکھِ مِے نِشِ دُورِ  
گئے نِزِدِیکِ بَہتھِ رِوزِاں تِڑِ مِستُو  
سُلاکھِنا پِردِہِ رِویسِ رِوِہِ بَہتھِ  
مِے گِندِ گِندِ بَہ کِرا دِشِناہِ پُورِ

[illegible]

فوط: ۱۔ ذبیح حضرت اسماعیل ۲۔ کلیم کلیم اللہ یعنی حضرت موسیٰ



# جانِ عالم

مُسْتَرْکُو کَیْتَمِینُ کُورِ پَرِ عَالَمِ  
تَمَنُ یَزُودَنِ بَیْطِ صَدِیْقِ نَعَمِ  
بَنَدُونِ نَالِ کُھو دِ اَکْثَرِ گِلِستانِ  
یُوسُفِ کُورِ اَبْنِ اَدَمِ جَانِ اَدَمِ

# عالمِ نور

سِتَارِ زُورِ کُورِ بَایْچِشَمِ پُرِ نَعَمِ  
اَدَسِ یَاقُوتِ کُورِ اَوْدِ اشْکِ سِیْهَمِ  
مِیْ دِجِھِ دُولَانِ چِھِ نِیْسِ مَرْقَسِ یِجِھِ  
بِزَرِ لُورِ یُوشُوْرِ لُورِ کُورِ عَالَمِ



النوار محمدی

لگی پھپھور پادن میون اس  
آمی بائقہ مے آس پتہ نزلون  
ہوؤا وائسہ آتھ لایق پین دل  
قدام چھے مالکے اتھ نزلے تان

[illegible]

نوٹ:- ۱۔ اُس = وجود (Existance) ۲۔ پُرلُون = چکرلار  
۳۔ بَصارت = دِلک گاش، حقیقی بینائی ۴۔ دَوْنَدِیَن  
۵۔ چھنر = کئی، کم بایگی، نالکھ تاری، پوئرنہ اُس۔ کم ظرفی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ: أَلَمْ تَزَلِيفُ رَبِّكَ بِأَصْحَابِ الْفِئَةِ الْمُنَافِقِينَ

يَا كَافِرُ يَا كَافِرُ يَا كَافِرُ يَا كَافِرُ يَا كَافِرُ



# شاہا!

کر یوئے عمر پتی اند سال شاہا !  
 بہم کتھ پدھ گتھاں چھم گال شاہا  
 رُحاک سراپہ چھم چوئے تصوّر  
 یوئے چھم ویرہ یوئے چھم مال شاہا  
 مئے بیتھ کارس اندر تھو مصلحت چانی  
 مئے پروم تھ اندر رت فال شاہا  
 یو تاتھ نم نہ رو تھم قلنس منز  
 تو تاتھ کر لجم ناؤ نال شاہا



وِنانِ شہرِ پیدہ سرمنز ز مہرِ پس  
 مئے زاجِ پیننی بخارن تالِ شاما  
 سوسرِ گیسو! گزہاں چھم حاجی باوڑی  
 درانِ وزمل چھہ کوتاہ کالِ شاما  
 فرقس منز نہ پانس تام روزان  
 مئے گوڑت و خشکِ مر نالِ شاما  
 و تن چاہن مئے گنڈی تھے بے روز  
 مئے لچ یود شوقہ دیدن زالِ شاما  
 تھے ترہایں نالہ متی کڑی کڑی اڑیک تام  
 قدس گو فافلس زن دالِ شاما

از حکیم خواجہ شوکت نظامی صاحب دہلوی۔

ہاشم! دولوں جہاں سے رہو یا سوسر ہو کر۔ رنج میری گلِ طیبہ میں لے کر۔ شہر ہو کر۔ ہوتا کیا حال ہے اس امرت  
 کا۔



الْأَخْضَرُ

دَلِّ شِکْسْتَن رَحْمَتِکَ پِیغام دیتِ اَخْفَرَن  
مَوْتِیَن اَز زَندِگی هَسْتِ رِجَام دیتِ اَخْفَرَن  
اَز گو ناهِسَن تَه قَصورَن بِنز نِیْدِ اِی سِیْنِ  
سَوَن بِنَاوِ تَه وَجِطِه جِئِس نَام دیتِ اَخْفَرَن  
رَا سَبَازِی لَا اِبَاکِی شَان زَوَر حَی رِی کِیَم  
قُوْتِ اِیْمَان صُبْح وَشَام دیتِ اَخْفَرَن  
چُھ غَمَس بَیجَارِگی تَه اِنْطِر اَبَس اَخْتِام  
فَاصلَا رَشک حِیَا اَرَام دیتِ اَخْفَرَن

از شاعر رسول محضرت حسان بن ثابت <sup>رض</sup> و کلام حضرت ابوبکر صدیق <sup>رض</sup> و فاطمه <sup>رض</sup>







گدائی

کے جبریلین چاہے بے بیعت کاسہ گدائی  
اے شاہِ اُمم بجانِ رضا شانِ خدائی  
ہر سائے و چھکے ڈیٹھو نہو بقیہ سیا پوش  
الفقر فخرِ عبادِ شہن جہلو سُمائی

پنا مشرکہ

پنا مشرکہ شہ لولا کہ سانی  
اسی وینہ کھیدو! مگر کھو ورنہ دانی  
یہ کوڑ پائی تہ سوڑ پائی آپاؤز  
ہیو تقدیر سانی ادیکہ لانے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ اَوْ تَخْزِنِیْ فَاسْرِحْ عَلَیَّ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْ سَائِرِ الْمُرْسَلِیْنَ



## قطعات

سعادتمند بنی ہندویم چھ محرم  
دیباں لچھ کیمیا اکھ اسم اعظم  
سکیمانی گرتھاں حاصل غلام  
رسولس زانیہ و فی زانن یہ عالم

مزاج دہر بدلوو اگر حکیمین  
لپٹے صل علی روح کلیمین  
دین اکھ نسخہ کامل اتھنن  
صحت مند دین و دنیا گوہرین

مے دژنم آگہی اُمی یتیمین  
تہ کورنس ویو دتھی منزہ جہان  
نئے کاتیاہ مے ہوو گننام گننام  
مے اولے زندگانی دژنمیاں

بیچھ گڈر شب از تہ جان معر جس تہ  
تتھ ماٹہ پلوں نظر جس استاؤ استاؤ  
زن شہسوارہ عرشہ بیچھ کھوت منز انس تہ  
لوپت رطایہ لکھس نعت پر جس استاؤ استاؤ



الذاری مجدی



خود ائی بروز نه سوا لایه کیا ه سواوس  
 امیک چھے باشقورن از ته همسوس  
 کنه پته شینهن منز گو و بیسته کن  
 یکایک از مشیت گو و ونه کنی

محقق مقلی رسول الله صلی الله علیه و آله



بِحَرِّكَتِ تَقْوَرِ رَوْتُ وَجُودِنِ !

اِنِجْ صُورَتِ گِرِنِی گِرِهَتِ و بُودِنِ

نِطَامِ زِنْدِگِی سُوَرِ سَرِدِ و گِرَمِنِ

هَوَاوُنِ ، آسِشِنِ ، آسِنِ تِهْ خَاکِنِ

یِهْ سُوَرِے کُنِ تِهْ هِتِ و بُودِ سُوَرِے

یِهْ بَا مَقْصَدِ ، بِلَا مَقْصَدِ نِهْ کِیْنِهْ چِهْ

یِهْ کُوَرِ ذَاتِنِ شَمْسِ کِیَا هِ نَظَرِ تِلِ رُوْدِ

یِهْ کَرْنِسِ مَنَزِ شَمْسِ کِیَا هِ رُوْدِ مَقْصُوْدِ

اِنَّمَا مَرَّةٌ اِذَا الْمَرَادُ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ

والقرآن



خدا ییو ستر چه باغس باغوانی  
گلن پیچه عا المس منر حکمرانی

سه چه پوشید رازن نه حقیقت  
پیسن آخریه کرنج کیا ه ضرورت

یه کیا باعث سپن چا گل ته گلزار  
گلاب و نرگس و سنبل ته گلزار

زمینن کیاز تضررن همسری کر  
ستارو کیاز دژن و لبسری کر

یه کتله پیچه رود عالم خند پیشان  
نفس پیچه کهکشان کور چرخان



بِتَهْيِیْكَ گَاهِ كِيَا زِ پَرِزُودِ آفْتَابِنِ  
گَن نَزْكَاشِ بَیْآوَدِ بَاهْتَابِنِ

رَوَانِی كِيَا زِ قَائِمِ اَزْ تِهْ آرِنِ  
وَتَهْقِنِ نَالِنِ كَوَهْ لَنِ تَهْ جَوْبَانِ

بَدَلْمَتُو كِيَا زِ وَقْتِنِ سَاسِهْ بَدُو رَنگِ  
دِهْ هَیْ وَچِهْ كَالِكُو زُخْمُو اَزْ كُ اَنگِ

پِهْ كَتَهْ پِیْچِهْ زِ یُوْطَهْ دَاسِنِ كُوْر وَهْمِیْدِ  
پِهْ كَتَهْ پِیْچِهْ مِیْنِ گَرُ هَصْنِ تَهْوُو زِ عِیْدِ

خَدَایِنِ بَرْتَرُو بَالَا تِهْ اَمَجَدِ  
تَنی دُوسَلَهْ كُوْر لَوِیْ مَحْمَدِ



یوہے اکھ سارہ وئے تھو ورت اچھن تل  
 یہ دندو وچھنہ باپتھ رو دی بیکل  
 دوپکھ خٹھن اندر اُسو جائے کرہوس  
 اچھن ہند گاش وند ہوس لول برہوس  
 خلیان دوپ خدایا شاد کرتم  
 گل اسپد دمانس مے برتم  
 ذپچن دوپ مے گورٹھ اسن نصیب  
 بہ زھاین لول برما نور دپس  
 اچھن ہند گاش چھم لول فتنہ یعوب  
 محمد بس محمد بیون محبوب







کَرَانُ گُو نَغْمِ خَوَانِی لَحْنِ دَاوُدُ عَلَیْهِ  
سَه وَ چَھنَہ نَعْتِ خَوَانِی تَسِ کَرَانِ رُوْدُ

و چَھانِ رُوْدُ یَسَ بَصَدِ اَرْمَانِ یَحْجِی  
تَرْصَدِ تَھ گُو وِیَرِ تَنْہَرِے کُوہِ دَرِیَا

حِیَاتِی کُن دَنانِ اَوْسِ اِبْنِ مَرِیْمَ  
وَنہِ یَنْ اَحْمَدُ کَرِنِ پُوَرِ دِیْنِ مَحْکَمِ

دَنانِ ہَرْ جَاہِ پَرِ تَھ کُنہِ اِبْنِ اَدَمَ  
شَفَاعَتِ سَے کَرِیْمِ تَسُو کُنِ نَظَرِ چَھَمِ

- ۱۔ داوودؑ: حضرت داوودؑ علیہ السلام۔ ۲۔ یحییٰؑ: حضرت یحییٰؑ علیہ السلام۔  
۳۔ ابنِ مریمؑ: حضرت عیسیٰؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ابنِ آدمؑ: انسان۔

از حضرت سلطان نریہی صاحب



خدايُنْ مُشْتَرِكُوں كَا مِيَّاسُنْ  
اِنجِي چھم شوب دَرَس تے دَرَس

ہیتر فی دلتیو سو گز نر دیک بیٹھ مَن  
خزان گت مُز نکو چھم کر دَسَن

کر دِ چھم پور ساری وعدہ محفل  
مے تورا تکی تہ انجیل کو زبور کو

صَدِیْقِ ہَاتِقِ لُکُو اَسَن سَن  
عیان گو شان حق اللہ اکبر

نوٹ: یہ صُفّہ نورات انجیل تہ زبور بیت چھ مقدس  
تہ الہامی کتابہ بہیم چھ کالہ پیچہ تہ سول پیچہ نازل سینہ  
مسلمان چھ میں تہ بیٹہ سارے آسمانی (الہامی) کتابن پیچہ بیان



ملک رحمت کی لگو سوره پر نے  
 کوہن پیچہ شادی مانگو جتنہ کرنے  
 عرش لوگ نور چھتو چھکنے زمیں  
 یکایک لوگ زمین کھے تلتہ سین  
 بہارن کر غزل خوانی گمن منر  
 سرود کو نغمہ جاری بلب لکن منر  
 ملک و تھی زمیں سن کر نہ درشن  
 صبا کو کر نہ مملکس پوشہ و درشن

نوٹ :- سور :- قرآن مجید کی سورہ شریف۔  
 کھے :- رنگ بہ نل بیت۔  
 غزل خوانی :- کاشغر رسم خط موحبہ «غزل خوانی»۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کُنْ تَارِکِیْنِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ



دِلُو بَتَرَتَر پیمِه هِر سُو مُنَادِی !  
مُعِیْنِ گُو بِالْاُخِرِ وَقْتُ شَادِی

چِه یُنِ اَز رَحْمَتِ لِلَّهِ یُسُ  
مُشْرِفِ بِلِ گَر تَحْنِ دُنْیَا تِه دِیْنِسُ

مُبَارَكِ اَمْنَسُ کُو چِه بُر خَدِیْنِ  
لَو اَز دِشِ کَرِیَه خَتَمِ الْمُرْسَلِیْنِ

جِهَانَسِ جِلُو دِیْتِ لَو دِیْنِ  
گَدِ پَر تَوَرِ یَتِیْمِیْنِ نَازِ نِیْنِ

مُبَارَكِ اَز غَوَّامِنِ تَه غُرِیْنِ  
مُبَارَكِ اَز چِه مُنْطَلِکُومِنِ ضَعِیْفِیْنِ



سپین روشن کنش ایوانِ قدرت  
خداوند و یکتا وجه و چه شانِ قدرت

منور گو سراپا کوهِ فاران !  
پورن صلِّ علیٰ فخرِ دوران

نمین گو تا ثریا عینِ رحمت  
کوهِ هویج و سنبل شادی و فرحت

گلبن دشتِ کرمی پروردگارن  
گلو سستو گر کعبه درین کدین تهرخان

گلآب پاشو خضر لعل چکچک شو  
چکچک می شوی مشکِ عنبرِ نافیه هرسو



بَدَسْتِ شَیْخِ نَوْبِ مُنْقَلِ حَبِیْبِیْنِ  
دَوْنِ نَزْلُیْنِ مَنِّ اِسْبَدِیْطِیْمِ دِرِیْجِیْنِ

بِهَشْتِیْ عَوْبِیْ اَیْ سَازِ کَرِیْ کَرِیْ  
دِکْسِ تَارِکِھِ مُتَحَسِّسِ اَقْبَابِیْ بَرِیْ بَرِیْ

عُقْدَتِ دَالِیْ بَرِیْ بَرِیْ اَیْ غِلْمَانِ  
جَنَابِ اَلْمَنْسُ جَنَّتِ بَدَامَانِ

فَلْکِ لَوْکِ چَکْنِیْ بَایْطِھِ تَلْنِ گَوِھَرِ  
لَعْلِ یَا قُوْتِ مَرْجَا سَمِیْ تَیْ نَرِ

شَہَسِ کَوْرِ شَاہِزَادِیْ دَایِیْ تَوْنِ  
تَوْنِ وَنَدِھِیْ نَزْوَیْنِ مَالِیْنِ تَیْ کَوْنِ

مِنْ کَلَامِ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَهُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِرَحْمَتِہِ الْکَمِیْلِ فِیْنَا لَنَا عِلْمُ وَ الْجَہَالِ مَالِ



شہِ لولا کہ سائے اکھ نظر کر  
چھ اسی حاضر تر ماو و رفیہ انور

۲ نہ دمر استاد روز تھ خاصہ پریلو  
کور کہ روف دور کن شہو کوہ کو

۳ پہ شیچھ لوگ ونہ اشرفیل نامی  
ملک دن ختمش کوہ پچ ستمی

سلامی ہند مبارک شوہر ولی پرو  
۴ پہ گوشن گوہ یہ گوشن امنس گوہ

سلام

سلام







السَّلامُ اے ذاتِ پاکِ تُو بے نظیر  
السَّلامُ اے لُورِ عِشقِ لَدُو شُغفہ

السَّلامُ اے مُقتضائے کائنات  
السَّلامُ اے مُنتہائے شجاعت

السَّلامُ اے پُشیمِ مازِ غِالبِ بَصرِ  
السَّلامُ اے مُظہرِ شِقِّ القَمَرِ

السَّلامُ اے طائِرِ عِرشِ اَشیانِ  
السَّلامُ اے بَیانِ دُرُوحِ قُدیّانِ

نوٹ :- ۱۔ مقتضا = گوشت ۲۔ مشتاق = انتہا ۳۔ نظیر = ظاہر کرنے والا۔



السلامے مُنْتَنی لَوح و قَلَم  
السلامے اُمّی حِکْمَت رَقَم

السلامے شَمْع بَنِم سُرِدِی  
السلامے تاجدارِ بَنَدِگی

السلامے شہرِ یارِ سوز و ساز  
السلامے خواجہ بُنْد و نواز

السلامے تاجدارِ اَنْبِیاء  
السلامے جلوہ نورِ ہدی

نوٹ :- ۱۔ سریدی = پوٹھن ۲۔ شہر یار = پادشہ ۳۔ حمد : ہدیہ



السَّلَامُ اے صُبْحِ اُمِّیدِ غَرِیبِ  
السَّلَامُ اے مِشغَلِ شامِ نَصِیبِ

السَّلَامُ اے فخرِ عالمِ السَّلَامُ  
السَّلَامُ اے برِّ آدمِ السَّلَامُ

السَّلَامُ اے مَعْنٰی رازِ نہانِ  
السَّلَامُ اے وَجہِ اَمْرِ کُنِ فکانِ

السَّلَامُ اے نادرِ دُنیا و دینِ  
السَّلَامُ اے رَحْمَتُ لِلْعٰلَمِیْنَ

السَّلَامُ اے نَیِّرِ دَارِ المَحَنِ  
السَّلَامُ اے بِلَوۃِ ظِلْمَتِ شَکَنِ







السَّلَامُ اے قَبْلَہٗ دینِ مَستینِ  
السَّلَامُ نَزْدِ حَقِّ طَلحِ اُجَینِ

السَّلَامُ اے دُرِّ دَمْنِ بے کَسَانِ  
السَّلَامُ اے چَہارہ سَازِ عَاصِیَانِ

السَّلَامُ اے وَاوِثِ لَا وَاوِثَانِ  
السَّلَامُ اے دِلِ نَوَاہِ دُوسْتَانِ

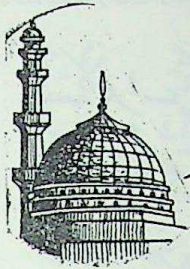
السَّلَامُ اے گُوہِ پُر تَابَنَاکِ  
السَّلَامُ اے بَہَانِ سَنِ سُرُوحِ فَنَاکِ

السَّلَامُ اے بَہَانِ فَاضِلِ السَّلَامِ

اَھْلِہُمْ السَّلَامُ اے غَنجِہٗ دِلِ السَّلَامِ

اللہم! السَّلَامُ الطَّافِہُ وَمَا ذَرَّكَ الطَّافِہُ النِّعْمُ النِّعْمُ انْ کَانَ





# سَلام

اے کہ فخرِ انس و جان! میانینِ سَلامنِ گوشِ تھو  
 نازش پیغمبرِ ان  
 میانینِ سَلامنِ گوشِ تھو

شانِ تو الفکرِ فخری — مقصدِ رازِ حیات  
 سرورِ شاہنشاہان  
 میانینِ سَلامنِ گوشِ تھو

پایہ بودِ سرمایہِ جودِک: رَحمتِک فیضِک نشان  
 چھاکہ تر بحرِ بیکار  
 میانینِ سَلامنِ گوشِ تھو



حُور و غُلَمَاءِ بِنِ تِهٖ اِنْسَانِ صَدْرُ اَصْلَ عَلٰی  
روز و شب تیری بھی پران  
میانینِ سلا من گوشِ تھو!

پوشہ لور لو کور تبسم از پھلے لُج باد من  
اے بہار گلستان  
میانینِ سلا من گوشِ تھو!

نابکارن لاغرَن مومہ نندن یتیمین سایہ چون  
چار سازِ عاصیاں  
میانینِ سلا من گوشِ تھو!

عالمس پیچہ چون احسان اُسو چھ چائی تر زبان  
فاصلِ جھکھ مہربان  
میانینِ سلا من گوشِ تھو!

اسماء السادات البکیر

سیدنا محمد بن ابی بکر الصديق - عمر بن عثمان - علی - طلحہ - زبیر - عوف -  
عبد - ثقیف بن عمرو - عاصم بن عبد اللہ - بن زبیر - عاصم بن عبد اللہ -



## سَلَام

سَلَامُ اے مُر کُزِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مُحَوِّرِ رَحْمَتِ  
سَلَامُ اے قَبْلہ رَحْمَتِ سَلَامُ اے کُشُورِ رَحْمَتِ

سَلَامُ اے بَارِشِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے چِشمہ رَحْمَتِ  
سَلَامُ اے قُلُوبِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے گوہرِ رَحْمَتِ

سَلَامُ اے طَالِعِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مَطْلَعِ رَحْمَتِ  
سَلَامُ اے مَنَبِجِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مَصْدَرِ رَحْمَتِ

سَلَامُ اے مَخْزَنِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مَعْدِنِ رَحْمَتِ  
سَلَامُ اے مَعْنٰی رَحْمَتِ سَلَامُ اے جَوہرِ رَحْمَتِ

أَسْمَاءُ السَّادَاتِ الْبَدْر -

طالع بن عیسیٰ - الحاکم بن النضر - حیدر بن الاسود - حرث بن مهران -  
ذکوان بن عیسیٰ - ذی الشمالین - زرافع بن الحارث - زرافع بن عیسیٰ -



سَلَامُ اے خَاوِرِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے اَنْجُمِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے نیرِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے اخترِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے باعِثِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مُوجِبِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے غایِبِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مُشْرِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے مُلَجِّ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مَاسِنِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے اَظْهَرِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مُظْهَرِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے اَیْرِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے سُوْرِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے مُصَحِّفِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے مُخَفِّرِ رَحْمَتِ  
 سَلَامُ اے مَایِرِ رَحْمَتِ سَلَامُ اے نَوَاجِبِ فَاصلِ  
 سَلَامُ اے رَحْمَتِ کَاملِ سَلَامُ اے زینتِ مَخفَا  
 اَسْمَاءُ سَادَاتِ البَکَرِ











سَلَام

وَاوْ! وَنَ رَشَكِ كِتَانَسْ سَلَام  
مِهْرَانَسْ بَجانِ جَانَسْ سَلَام

چِشَمِ نَزْگِس لَعْلِ لَبِ غِچِ وَهِنِ  
سَرَوِ جَانَسْ کُلِ بَدَانَسْ سَلَام

شرحِ دینِ یاسینِ لَقْبِ اَقْرَأَصَفْتِ  
ذِکْرِ حَقِّ تَفْسِیرِ قُرْآنَسْ سَلَام

اَوْنِ مَتْنِ! اَوْنِ مَتْنِ! اُچْخَسْ خُطَابِ  
چُحْ کَرَانِ حَقِّ پَانِهْ مَهَانَسْ سَلَام

نیکِ سِرْتِ بَا حِیَا صَا بَرِ عَظِیمِ  
فَاغْضِلِ اَتْسْ نَقْشِ رَحْمَانَسْ سَلَام

اَسْمَاءُ السَّادَاتِ الْبَدَا وَاَسْمَاءُ شَهْرَدَارِ بَدَا - مَرْحُمَتِی اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

اَنِی طَلَعْتُ اَنِی عَمَلْتُ - اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ - اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ

اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ - اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ - اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ

اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ - اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ - اَنِی قُتِلْتُ اَنِی قُتِلْتُ



## صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا

یو تاه ستران ہنہ شمار تھہ چھہ نزار تھہ لچہ نزار  
 رحمت بین تس بے شمار صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا  
 ماشوقہ بن درمل مشال دیو اندیش کن تر رعا  
 گوشن تر کرس میون حال صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا  
 مانعتہ اشاہس گر تھہ سوال تس از سلاسن ہنہ دالو  
 پھلکھ نہ تس نش زلنہ تہ خالی صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا  
 وفتس گونہ کار سائلس پیمپوشہ سرگومت دلس  
 اتھ منزناہ از ناو وں صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا  
 فاقہل پیر نعتک پوشہ پھوت اوئے پیٹھرن سوگرہ و تھہ  
 میان شہس تام مار کھوت صَلُّوْا عَلَیْهِ دَائِمًا  
 از مطلق حسن فطر (پاکستانی)



الوزراء محمدى ٢

وَنَزَّلْنَا  
أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ تَوْرِي،

اوپے پاؤ گویوں نورائے - جان جانائے ماو دیدار !  
نورستو زندگی شولہ ہارائے  
جان جانائے ماو دیدار !

عَرْشِ پیمو و چمکد شاہِ غمانے - تی و چمکتہ پدیں آسمانے  
پایہ بڈ لگیو ماہِ تابانے  
بحانِ بمانانے ماو پدرا!

سودا میوں ناکہ دُکائے۔ یہ فقط میوں کریانے لہ  
عربی لالہ دیتے پائے  
جس جہانے ماو دہدرا!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحِينَ



مکہ و تہ لوسم چشمہ دیکھائے۔ ہتھ کئے پتہ اکہ آنے لو!  
 بلکہ ماہ توہ ما اچانہ لورائے  
 جہانہ جانائے ناو دیدار!

شمع کا پاٹھی چھو رو تلبائے۔ دہرہ دہرہ لوگ پروائے لو!  
 دزہ ماہرہ مایہ کو دو زائے  
 جہان جانائے ناو دیدار!

گرہ میون یکھنا ٹاٹھ مہائے۔ سہرہ گوم تریٹی ہا پیارائے لو!  
 و تہ و تہ چانہ چھس چشمہ پتھرائے  
 جہان جانائے ناو دیدار!

ساقین چاؤنس جہا عرفائے۔ فاضل گونا مستائے لو  
 پاری پاری لکیو سانہ نعت خوائے  
 جہان جانائے ناو دیدار!

از حضرت سید خواجہ بہاء الدین نقشبندی بخاریؒ



مَوْصُومٌ دَلِیْلُیْمٌ چھ حضرت پہلیمہ سیدس وچھس تل  
 دایہ دایہ دودھ دچوان - سوچھ اُسیں نندہ بالسن  
 تھلہ تھلہ دچھان تہ اُسیں دایہ بڑی تانہ تہ ہری تیر  
 دُنان دُنان دُنان -

کونہ

## نورِ انزال

اُسہ گڈی انہ لئی نورس درے شوب اُنی انسورے  
 گڈی نڈی گاہ ترو و ماہ اُنی درے  
 شوب اُنی انسورے لو!

موصومہ شایا! سوب پری پری ہے۔ زونہ سچ کوہ تر تار کھ مال  
 نورین جاسن تلہ جبرو جبرو ہے  
 شوب اُنی انسورے لو!



روے چھ مصحف نہ کرو گریئے حقہ سبحان میں گریئے  
 وٹھ جیانی کو گریئے دند شیلے  
 شوب انی انسوریے لو!

چشمہ چھ مازغ کھاسی بری بریئے۔ نشانیم مچھت آبیا  
 زندگی آئے لوگ زندہ کر دیئے  
 شوب انی انسوریے لو!

ذاتن حدیسی تالیف گریئے پتہ برونہ وچھ وچھ لول بولنے  
 لچھ بدو صلوة توتہ نازریئے  
 شوب انی انسوریے لو!

سالس نہ ہے سوہرتے پریئے۔ ویر ویر وہہ ہے مصتوقا  
 روہ پتہ لاکے پوسھ تے زریئے  
 شوب انی انسوریے لو!



دَہِ وَتہ کو کُن کر عَز را ہر عِوے۔ گمراہی نش پور چھو رکھ  
 ذائقِ مُشکل آسان کر عِوے !  
 شوب اُنی آنسو روئے لو !

شاہِ لولا کو! روزِ درو درو سبز رک پُر و رک تُو لک  
 فاضل اُسی گزھو تارِ تر عِوے !  
 شوب اُنی آنسو روئے لو !

حلیو!

حلیو زچھن کایناک امانت  
 اُس بیٹھ ختم راز شانِ نبوت  
 شرہ! ارجب دہ تہ در پیتماہ  
 محمدیہ چھ عالمین شفاعت

کلام حضرت شیخ العالم شیخ نور الدین نورانی رحمۃ اللہ علیہ



## نعت

کل گنیم یا محمدؐ پیاؤ کل  
مشکل منتر زندگی سپنم سہل

زہ کُتم سودا کو رُم چوئے خیال  
یا محمدؐ قمتی تہ ما حاصل

اضطرب منتر زینس ہیوم ناو چون  
بے خبر یا تھو منتر رُم امی لانی دل

ہیون اکھ اکھ رُم روان نعتس نہان  
ہیون پرتھ کائٹھ انگ چھ نعتس ستیرل

فانہلا اچیم زندگی ہند وینر فریق  
امی فراق کر تھوم نسخ محل

ع۱ حل - ع۲ منڈ - ع۳ وینر = جائیداد - ع۴ صل - ع۵ گنیم

از حضرت میر غلام رسول نانکی

یا محمدؐ یا سلام یا مومن یا محمدؐ یا غفر یا غفر یا غفر

اللہ اللہ ابن غنایت سے رسول ہاں شیخ نہاد کر پیت سے رسول ہاں شیخ



## النسورۃ

عَلِمْتُ سِرَّ بَوْدِ الْوَاوِ پَرِیْ۔ اَنَسُورِیْ کَرِیْدَارِ  
کَمُ کَمُ زَبَرِکَ گے شَشْدَرِیْ  
اَنَسُورِیْ کَرِیْدَارِ

مَکِدَتِ دِشَسْ کَنَیْ بَرِیْ۔ یَنینِ نَوِ گَرِشْ تَرِیْمِ  
بَدَنِ مَوْرُو کَنَدِیْ شَسْ دَرِیْ  
اَنَسُورِیْ کَرِیْدَارِ

شَقِّ الْقَمَرِ چَھْ بَرِیْ۔ تہِ کَرِ شَقِّ دِشَسْ جَوْدِ گَرِ  
کَمَہِ گَیْمِ اَزَلِیْ کَرِیْ  
اَنَسُورِیْ کَرِیْدَارِ  
اَزْ کَمَاجِ جَوْ حَاجِدِ دَرِیْ

بوں ہیں۔ کہاں اب آہ بھی کیے کا یا را۔ تیرہ دیں اس قدر ناچار ہوں ہیں۔ مجھے دامنِ رحمت میں چھپا لو۔ کہ اب رسوا کر بازار ہوں ہیں۔ اللھم صل علی محمد و آلہ

بوں ہیں۔ کہاں اب آہ بھی کیے کا یا را۔ تیرہ دیں اس قدر ناچار ہوں ہیں۔ مجھے دامنِ رحمت میں چھپا لو۔ کہ اب رسوا کر بازار ہوں ہیں۔ اللھم صل علی محمد و آلہ



زلف و آفتخوئیں مالہ کر کر کرے۔ بے زلفی بلکہ کندی و تنہائی  
 اسے تھوڑی شب روز پھیلائے بری ہوئے  
 آنسو روئے کرے بیدار

گر سون پیہنا تلمہ ماسٹھوئے۔ کلہ پان ترکوس پادین تل  
 و تہ و تہ تھوئیں دید جبر جوئے  
 آنسو روئے کرے بیدار

رائیں دودہ کورے الوئے۔ ظلمات روشن کور نہیں  
 ذہ کر تار کھ ماہ پیکر جوئے  
 آنسو روئے کرے بیدار

قیمت کھور نیم تھی جوئے۔ فاضل رند دل کیا اوس  
 پھٹم تو دل کے تنش اروئے  
 آنسو روئے کرے بیدار

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين



معشوقہ

نہیں، ولین چاند سرداری معشوقہ لکھو پاری ہے  
 دمہ دمہ جھم جھم تپانی یاد آوری  
 معشوقہ لکھو پاری!

ذاتِ بیلہ کور فیر مان ساری۔ لچم بدی عالم پادا گے  
 تہہ ہنہ نور چون اوس شہ پاری  
 معشوقہ لکھو پاری ہے

انہنس نام نہن شہ مائے ساری۔ گتہ شرج عالم روشن گو  
 ذر کر کر تار کھ در شہ پاری  
 معشوقہ لکھو پاری ہے!



باین اویے میتر گل کھاری۔ تراہل تر اوں یاد نور و  
 ان پیر! لدنی علمن ماری  
 معشوقہ لگیو پاری ہے!

عربو عجم کی تیری پتہ لاری۔ بہنے دروین منبر اوسکھ  
 موصومہ شو بی انس واری  
 معشوقہ لگیو پاری ہے!

سلہ سلہ ذاتن کرنے پاری جبریل فرقان ہتھ نونے  
 سنہ کنو تر تہجہ پاغا مہب آری  
 معشوقہ لگیو پاری ہے!

معراج چون چھم اپنیہ داری۔ ملکن فلکن ساز کوہم  
 ذاتن کرنے میہان داری  
 معشوقہ لگیو پاری ہے!

از جامع الکمال حضرت الیسان شیخ یعقوب صوفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ولبتہ محمد و آل محمد است۔ جان خاک استانہ



کوثر کرے پیالہ برداری۔ رضوانی جنتس جائے تیرے  
خورد کرے خدمت گاری  
مَعشوقہ لکھو پاری ے

چاہے ستور و خس ہے چھ بیداری۔ تیرے ہاچکھ کمابینِ پیر گشت  
مے ہاچھم جانی لولہ بیماری  
مَعشوقہ لکھو پاری ے

تریں کچھ دیکھا امتی ساری۔ تیرے چھکھ ارمان تیرے چھکاش  
اسے پنج پینہ نو عملو خواری  
مَعشوقہ لکھو پاری ے

یانی! فاضلس جانی لاچاری۔ بہتہ کئے کاستس منہ کامن  
نکھ پیتہ لکھ بوزنس زاری  
مَعشوقہ لکھو پاری ے







مازارِ چشمِ ہول کو رہ گئے ۔ طہ روین مژرہوں  
والیل مویں نافہ چھو گئے  
ٹٹے چھ میوں غم تے  
وڈہے جان!

کاش ما سوریہ دہن دیدار تے ۔ وٹہ گڑھم مژرہ دہرہ  
ٹاٹھس بجائس چھم لمہ لم تے  
ٹٹے چھ میوں غم تے  
وڈہے جان!

فاضل! خوش چھ سور عالم تے ۔ خوشیوں خوش چھ برہ چار  
دل چون مہشل جام جم تے  
ٹٹے چھ میوں غم تے  
وڈہے جان!

بن کلام صوفیہ دیم ہندیہ



# معراج

مَدَنی لالو! تھے تہ چھ روشن - تھے گو گُشن تھے چھ معراج  
دل تہ چھم گوشن شل تہ چھم گوشن  
مئے تہ گو گُشن تھے چھ معراج!

حُور و یلہ لوز آپ منتر ہوشن - ڈکر کھ پڑی پاٹھ سپر افلا  
باگر کھ میہ عرفان مئے گوشن  
مئے تہ گو گُشن تھے چھ معراج

اسرار باوری باوری دل چھ چون گوشن - دلتن یہ شبہ کور یہ اظہار  
اُدُن مینی دوون لب خاموشن  
مئے تہ گو گُشن تھے چھ معراج

من تصنیف مولانا مولوی محمد حسین صاحب دقانی خانیاری معلّم نور اللہ مرقدہ

کتابت مولانا مولوی محمد حسین صاحب دقانی خانیاری معلّم نور اللہ مرقدہ  
تقریباً ۱۳۵۰ھ



زنگہ دلا زنگہ زنگہ کورنے روشن دیکھ چون ہوئے چون مثلِ فانی  
 تیری وچھٹھ زنگہ کوٹ اموھ لپھ پویشن  
 سنے تہ کو گوش ثئے چھ معراج

شوقہ ستر لورک گاہ پیو و گوش پویشن منزراکھ مسن باکران  
 سہ شرب لور لور پویشن  
 سنے تہ کو گوش ثئے چھ معراج

## محمد

محمد چھ اپنے رو اللہ اللہ!  
 بہ شمس کران گفتگو اللہ اللہ!  
 مے شمس شمس میانی اپنے داری  
 پہ اپنے چھ ابرو اللہ اللہ!

حضرت شمس تیریزی رحمہ اللہ علیہ



کسم پایه

سه تلکس منتر و دم چهلکھ نوید  
اما کم یا گی میانی! توئے چم  
حقیقت و نه بدونه الفاظ سوران

کسم پایه

سه تلکس منتر و دم چهلکھ نوید  
اما کم یا گی میانی! توئے چم  
حقیقت و نه بدونه الفاظ سوران



# قرآنی مشاعرہ

الوارث محمدی

۱۹۶۸ء منزلیہ قرآن مجید چ زوہدہ ششم (۱۲۰۰)  
 و بری مناوہ۔ اتمہ سلسلہ منز او مدرسہ انجمن لفرہ الاسلام شکر  
 کس ہائے منز کہ قرآنی مشاعرہ کر۔ اتمہ منزیرہ سفسف پورترہ چہ  
 دیوان میں صفحہ ۱۱۱ منز دہج کر۔

## کتاب اللہ

زوہدہ ششم و رویہ کے اذنام پتھکن  
 خدائیں پیو پین قولون کاوون  
 کتاب اللہ سوزن جہتہ جہتہ  
 ہیوتن دلو روح آدم پھانچلاون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَخَصِّمْ



مرحباً!

قد آنکس از دُونِ اُمّی یَتیمِ  
توسِ لَیْسِکِ اَتَقَمِ بِهَمَّ شَیْخَانِ  
وَبَرَضُوا قَدْرَانِ تَحْمِزْدَلِکَ یَا کُنْ

شان

قَدِ اِیچِ شَانِ وُجُوهِ تَوْبَانِ رِیْسِ بَیْهَمِ  
تَغِیْرِ زَیْبِ اَتَقَمِ مَآ زَیْبِ مَآ گَوِ  
سَیْنِ کَرِ کَرِ حَیْلِ سَازِوِ نَوَکْتِ دَانِ  
سَنَدِ حَرَفِیْنِ تَمَوِ عَنِ زَیْبِ کَهِیَمِ

اللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ - اَللّٰهُمَّ رَیَّا اِلٰهَکَ یَا رَحْمٰنُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُکْنِکَ عَلٰی خَلْقِکَ صَفِیًّا



# ایمانچ حرارت

قرآن مجید پہ ایمانچ حرارت  
 بران روح خودی عرش شرافت  
 مسلمانن یہ لے رٹ گوسر فرات  
 کران دین عالمن اوس بادشاہی



ستارہ دوریہ قرآن آیہ آئے  
 جمع کے حرم کعبہ ترصا یہ بھائے  
 سچن صحت ترم کوبہ فاران  
 پور کھ اللہ اکبر جابہ بجائے

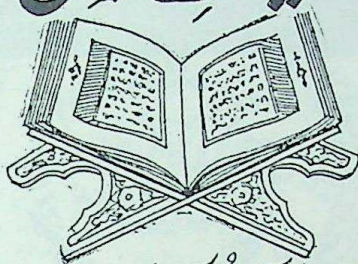
از حضرت اقبالؒ







# حقیقت قرآن



حَقِیْقَتِ قُرْآنِجِ قُرْآنِجِ حَقِیْقَتِ!  
مُحَمَّدِیہ زَانِی، تہ زَانِی مُحَمَّدِ

تِلَاوَتِ کَرْنِی طُحْلِ مَکْتَبِ تہ زَانِی  
رُتُوْر وِمْعَانِی، تہ زَانِی مُحَمَّدِ

شَہَادَتِ دُونِ گئے صَنَمِ حَرَمِ کَلْبِکِ  
کِرْنِی دُرْفِشَانِی، تہ زَانِی مُحَمَّدِ



قرآنک دہو دے برن ہند چھ اگر  
 برن تر جانی رتہ زانی محمدؐ  
 تو ہند اکھ تبسم چھ تفسیر قرآن  
 ایچ رائد دانی رتہ زانی محمدؐ  
 قرآن سلاست چھ لے سلبیلچ  
 ردائی ردائی رتہ زانی محمدؐ  
 چھ لفظن لطافت تہ خرفن تنم  
 اثر جاد دانی رتہ زانی محمدؐ  
 حدین بخش امتس فیض قرآن  
 پہ کترہ مہربانی رتہ زانی محمدؐ



مُحَمَّدٌ صَلَّيْهُ

کُنْدِینَ مَنْزِجْ پُھولت گلابِ محمدؐ

وچھنُ بیتھ گلاب: بود توایہ محمدؐ

رَسُولِ خدَا آب و تابک نمونہ

نمونہ مولل: لاجوابہ محمدؐ

خدا پس نہ حد کہنہ رسولؐ نہ اند کہنہ

خدا اکھ سراپہ: سراپہ محمدؐ

وَلَسْ خَشَنَسْ مَنْزِیْہِ تَسْ کہنہ حسابہ

حسابس اندر بے حسابہ محمدؐ

مَنے مجھم اردو فاضلِ غازی گوشہ میں

وچھن گوسہ خواہہ اسہ خایہ محمدؐ

از حضرت شیخ فخر الدین ابوالفضل شاہ عبد الوہاب نقی صاحب عین العرفان

خاتم النبیین اما رسول قاید خلق سومی زیرِ نبیل  
تسایہ خلقِ خلیفہ مصلح کارِ نبیل



# یا رسول صلعم

بر تہ میانہن دوان اچھن منتر گریہ نعلین یا رسول  
تاقیامت دیشہن زینو میانہ عینین یا رسول صلعم

چانہ رو یک چانہ دیدارک تمنت یا رسول  
اودن منی چھے نرے کاران حق تعالی یا رسول صلعم

صاحب معراج چھکھ رف رف سوارہ یا رسول  
راز حق روشن نرے نش چھکھ راز دارہ یا رسول صلعم

چھکھ نرے اکھ انسان کامل چھکھ مکمل یا رسول  
چون فیض عام لو کن بیچھ مسلسل یا رسول صلعم

والله اعلم بالصواب



رِیگ زارن سیکلین منز ترے گلستان یارِ رسولؐ  
 رحمتک پوز سایہ ترے چمکھ کبریاں یارِ رسولؐ صلعم  
 حکمتک سرخسہ علمک چمکھ مجسم یارِ رسولؐ  
 میاں کم علمک تہ کم بایک ترے چمغم یارِ رسولؐ صلعم  
 چس بہ عجبہ چس بہ اسود سنگ خارہ یارِ رسولؐ  
 سخ تہ چس کم مول تہ چس لیوڑہ کاخارہ یارِ رسولؐ صلعم  
 کانہہ سلیقہ چم نہ پانس کانہہ قرینہ یارِ رسولؐ  
 آتش ہچہ چس اس برتلہ دلخیزنہ یارِ رسولؐ صلعم  
 چاہہ برکثر دین حق زونم تہ پروم خامِ حق  
 الفرض چمکھ فاضلس ترے دین و ایمان یارِ رسولؐ



# مُحَمَّد

اُچھن منتر مئے نے آسہ نورِ محمد  
 مئے بہو اوں زماںس اندر آسہ ما کا نہ  
 بنام محمد شفیاب عاشق !  
 بہاںس تمس بہو نہ داوین دوا کا نہ  
 کر تھ یس صد گور تہ دامن بُرتھ آو  
 تمس نش یوان چھاڑھوئے بے نوا کا نہ  
 کس اچھہ رلاو عمرِ بازغ چشمو  
 تمس بہو دوتھیا درجہاں باجیا کا نہ  
 بے بالو چھہ وونمت سہ در پتہا  
 تمس بہو نہ فاضل ! گہر بے بہا کا نہ



امی (انہ)

اَنْ يَرِنَ اَوْ يَرْمَتَيْنِ فَرَاغَهَا  
عَلِمَهُ وَالْبَيْنِ يَحْجُ كَرِنَ شَانِئَتِي

زانی کا رتی پیچھے نہ انسانیت بتر  
اور حی آسپس تہ دارلس یورمر

گاشد ارس نظر تل بُرات نو  
تس چیه مُصَحَف سَلَمَن هِنَرِ بِشَرِ کَنُو

جبریلؑ یسؑ گاشہ کہ نہ پتھم ترہ بر  
سینہ مژدحم علم لدنی پتھم نو ان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ بِهِ



یَسْ دینِ کر یا دِری و انتقمِ سہمیو

تس ترش منتر سار کُل معراج گو

قَاب تو سینگ تھر پُر اُون سہل

کُن کُرس دیو انگہس پیٹھ بے فعل

انتقمِ سو گلشن تہ صحر اَوک گو بر

امن نور نظر شہوار در

بے رحم بدیس گلہری گشول کار

صاحب معراج! دیتھاکہ گاجار

اکھ محمد لچھ ہزار شکھ گاشہ مر

امی ہندی بدو عالمس روشن جگر

از مولانا ضیاء القادری صاحب

سلام ای کل معراجِ اسلام سلام ای شہدِ دین و ملت اسلام سلام ای محمد



اَکْه مُحَمَّد کَلِیْنَاکِ اَزْدَوے  
اَزْدَوِیْسِ یَا مُحَمَّد تِرَہ بَرَوے

اَکْه مُحَمَّد دِیْن و عَرَفَانِچ دُلیل  
تِرَہ دُلیل سَارِی خَلَّاصِی ہَنْزَسَبِیل

اَکْه مُحَمَّد رَا زِ حَق سَوَخْشَنِ اِیْمِیْن  
قَوْبَہ وَّ اَلْسِ زَبِیْرِ یَا عَرِشِ بَرِیْن

اَکْه مُحَمَّد کَلِیْنَا تِیجِ اَسَاہِی  
اِبْنِ اَدَم : ظَاہِر و بَاطِن صَحِیج

اَکْه مُحَمَّد رُوْزِ رُوْشَنِ تَابَانَاکِ  
تَسُو وُوْنَم رُوْجِی فِدَاکِ رُوْجِی فِدَاکِ



اَکھِ مُحَمَّدٌ صُورَتِهَا حُسْنِ کَمَالِ  
 پیرِ جَمَالِ و پیرِ جَلالِ و پیرِ خِصالِ  
 رَوِی و چَهِتِ شَرانِ اَصْلِ کاشِی کَلابِ  
 یو دُچَکھ زینِکھ ثوابِ بَندی ثوابِ  
 کارِ اُنْدی اُنْدی سَوْبِلِینِ زلفِ دُرِازِ  
 بِمِ تِه دِلکش - بِمِ تِه رِزِ رِزِ - بِمِ تِه نازِ !  
 پیرِ تَبَسُّمِ و سَکِّه : مَه لَو لَعَلِ یَمِینِ  
 اَکھ تَکَلُّمِ : بَچَکِ نِشَاطِینِ بَندی چَمِینِ  
 چَستِ مِه دِلِشْتَمِ وَنِ غَزالِینِ لَوگِ فَرِیبِ  
 دِلِشَوِی آبِ حَیاتِکِ لَوبِ هَزیبِ



حلقہ ہوی ٹارین اُندی رنگ شفق  
 دلربا چھس چشمہ! پی منسلب حق  
 رشی ابرو ز عین ہندی ہلال  
 مشرق قوس قزح رنگین خیال  
 اکھ محمد خوش خراماں لاجواب  
 تس چھ پوت تھاین کراں گتھ قتاب  
 سرور! قراں صفت چھکم ہیر لون  
 اشتیاق سنز بنو وکھ قوہ درشن  
 فاضلن دوپنے بے وند ہے مول موج  
 لولہ والیا اتھ دیوان گرشہ موج

از اعظم چینی (پاکستانی)

افانے ندی کے لئے شعاؤں آویں۔ لورے تیرے فلک روشن درخشاں ہر میں تیرے غزل اولیا ہے وقار



یو د خدایس نش سبق پراون پیښی  
یو د منس پنځه لور پرېتمه د یادنی پیښی

یو د خدایس نش غوډی مار فی پیښی  
آهني تیر ته تس نش کار فی پیښی

کېنا تچ اېگې قریبا نش پته  
یا محمد اکتمه یې اکه صاف کتمه

سکته هو ترینا چم تم لورا چم نیم  
ان پرا! زور طاقت گفت لرا

کهوچن فاضل کھس اسی قبول  
رطه خدایس نش ز داما رسول

از حضرت شمس الدین عجیب کمالی صاحب

دل پیغمبر روی رسول در فی شریک الله له مسافر وطنی شریک الایمانی



# سَعَادَت

نبی سُنُر غلامی سَعَادَت سَعَادَت

یہ پُر اوم : یہ تہنیزِ عنایتِ عنایت  
 تو ہند خاکِ پابن تہ چھکھ کیمیا گر  
 کھوٹس سوہ بناو کھ لیکھ تہ طاقت  
 بیہمس فکرِ تورِ رت چھ القفرِ فخری  
 سہ گو بے نیازہ شمس کینہ نہ حاجت  
 تو ہند رمزہ رحمتِ سخن گنجِ حکمت  
 ارسطو بناوان چھ تہ سُنُر اطاعت  
 ہتا فاضلا بارہ ماجلو دی دی  
 مے پڑھنے شمی بخش نم یوت عزت

از مولیٰ سید مبارک شاہ گیلانی صاحبِ فطرت



# اکھیتیاہ

اکھیتیاہ ! عین خاص الخاص تے  
مے چھ افضل - مے چھ خیر الناس تے

یورے تاباں تدر چھ اکھ شمع ہدای  
اور تھو تاکھ آفتاب لچھ ساس تے

آن پرن دوپے ہنجن اللہ سورن  
زانی دلیا ! نسخہ اویا راس تے

علم لدنی واتبہ ناوان جبرئیل  
اتھ اندر خالص محمد پاس تے



مُنَزَّجٌ وَتَحَهُ أَكْه صِرَاطُ الْمُسْتَقِيمِ  
 یُودِ بِکَلْمِهِ اَتَقَه پِدِجْه تَرِی دَسُو اَس تے  
 زَنُو اَلُو دُوپ: زَنُو مُنَزَّجُ کَر مِیون ذات  
 طَالِب! حَیْدِ کَر دُون اَتَقَه نِیاس تے  
 سُو رِکَر وِیْثَر اَخِر چَہ کِیْنہ باغات بس!  
 ذَاتِ اَقْدَس جَنَّتِ المادِاس تے  
 رَوِی وُجِھتہ حَالِاں گِلَابِ کاشْمَر  
 زُلفِ مَشْکِیْن عَنَبِ رِاس تے  
 اَس فَاصلِ لَچھ ہزار صَلَوَاتِ ہِجَہ  
 کَم نَھِیبا اَکْھ بَرستلِ اَس تے



## مَجْمَعُ نَعْتِ

عرش و فرشتک گورمت اکھ دلنشین  
بالیقین مے رحمتہ اللعالمین

اکھ رسالت تھہ اگر خاتمِ دِلُو  
اکھ مُحمَّدؐ اتھ چھ سترِ پانگیں

اُمیہ! مے عینِ اسلامِ شرع  
دیندارن ہند چھ مے دنیا و دین

صاحبِ قرآن سہ تفسیرِ قرآن  
رَمزِ دولہ! نکتہ دانہ! نکتہ بین



اَمِنْ نُورِ نَظَرِ دُرِّ یَتِیمِ  
 دِلِشو فی دُوبِ ہیرِ لونِ جاذبِ تِریں  
 رَوِے اَلْوَرِ : تازِ لُوشنِ ہندِ شَبِیہِ  
 پیکرِ اہِ شَمِشادِی سِرِوِ نَسْتِریں  
 دَسْتِ وِپاشِ شِیخِ شَرِیفِ پِیشِ دِلِ  
 اَنزِ لَکِسِ اَدَمِ گَرُنِ ذوقِ حُسیں  
 مَعْجِزَاتِنِ ہندِ سَہِ سَحرِ شِہِ وِسیعِ  
 دُشْمَنِ کِیوِ دُشْتِنِ ہندِ پوزِ اَمِیرِ  
 جَامِیْنِ دُوٹِ قارِیِ نَعْتِکِ ہَرِدِ  
 کاشِ سِنزِ چُجے یہِ فاضِلِ خوشِ حِینِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



فَإِذَا سَأَلَكَ كَوْنَهُ فَسَأَلَ  
 بِه نَعْنَا كَه سَمْنَدَرِ يَهْنَه سَأَلَ  
 سَنَرِ وَيَدِرْ جَهْس جَهْسِم كَوْنَرِ بِلَا  
 أَمْسِ الْيَاسِ أَمَه مَنَزَرِ بِلَا

چانی ابرو یارِ سَوَلِ اللّٰه پَیَام صَبَح عَمِد  
 چانه مازاغ چشمه نرگس باغلین پوشن نوید  
 گل سَمْتَه اَدَلْگشت بَدَنَل کِه وچچان چون خَدخال  
 چانی روه خسار تاز تر رنگس بهارن بهر اُمید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



شَهِسوارِ عرشِ اعظم: اکھ سُولِ حاشمی  
 کُئی رِکینِ رازِ ن چھ محم اکھ سُولِ حاشمی  
 صابِ معراج: تسوات اُدُن مہنی چھ خطاب  
 لائیکس پوتھ تہ ہمدم اکھ سُولِ حاشمی

فاضلِ اِچانین کتھن چھا اعتبار  
 اعتبارِ ک دیڑ محم باوقار  
 یم سخن ین نفکس حلقس اندر  
 تم چھ پُری یا قوت و گوہر شاہوار

دوبار چھین  
 کٹو و ٹھوہر دین و چھین  
 دین کٹو و ٹھوہر دین و چھین  
 دین کٹو و ٹھوہر دین و چھین  
 دین کٹو و ٹھوہر دین و چھین  
 دین کٹو و ٹھوہر دین و چھین  
 دین کٹو و ٹھوہر دین و چھین  
 دین کٹو و ٹھوہر دین و چھین

ف. ۱۔ حلقہ: دایرہ۔ ۲۔ دیش: مال و متاع۔ ۳۔ شاہوار: شہن لائق۔



قَدْ سَپَا نِسْ وَ مِجْهَتَه سَا رَا نِ لُجَا !  
 حَقِیْقَتِ وَ نَمِ اَکْهَ بِوَه کَا نَه سُرُوحِیَا !  
 خِیَالِ سَ کُتْه شَیْهَمِ دَر مُرْثَرِ کَا نِ !  
 بِنَاوَتَه وَ نَمِ لَوْگِ وَه وَا یَه قَه کِیَا !

کھن چھ قدتن دتر لطافت  
 خیالات شو زرع عظمت نزاکت  
 فصاحت لطف گوئی فدائری  
 مخاطب یس کر که تس قسمت  
 کھن چھ قدتن دتر لطافت  
 خیالات شو زرع عظمت نزاکت  
 فصاحت لطف گوئی فدائری  
 مخاطب یس کر که تس قسمت

نقطہ :- اشپہہ - صورت ہیکہ

نقطہ :- اشپہہ - صورت ہیکہ



ز کسہم جو چھکھ اترے ہیوہ نا کنہہ بشر او!  
 تے کوڑے پانہ ذاتن حسہ پا او!  
 لگے نا پاری پاری ترہاین تہ گر این!  
 قدم میانین اچھن منز انہ نہ تھاو!

مایه عشق که کجاست  
 ناله لاله تن و لاله کجاست  
 زدن آفتاب تن به آسمان  
 فایلا که نظریه صاحب کجاست

نوٹ :- ۱۔ ہنہ = کیونتر کا لہ۔ ۲۔ ترکے = طرز ۳۔ لولاک = اگرتر اسم کا کھنہ



دو پکھ کیسوتے چھی زن عشق بیجا۔ اڈو دوپ یم اویرن تانبہ دانا  
حقیقت نئی کیم نئی روبرو بیتھ۔ خداین پانہ پھلرو سنبلستان

جیس چون عاشقوزن کعبۃ اللہ۔ دیکھ اتھ سیدہ! اے! الوس کو رکھ دہ  
مے آمت نظر نزل الصبح اتھ پیچھ۔ پران بس تم یمن چھ چشمہ آگاہ

محمد مصطفیٰ سرچشمہ نورک۔ منور کور شمی عالم ظہورک  
چھ کیاہ اکھ ہڈہ مقابل آفتاب۔ شمس نش جلوه دولا کوہ طورک

محمد پیکارہ انسانی صورت۔ یہ صورت مخزن پریت بصیرت  
خداین تھر رہن و صفن مجسم۔ تہ سوزن عالمین عین رحمت

چانہ برتل از و نان اوس آفتاب۔ یا محمد! تکتہ از دیس نقاب  
اورہ کو آکو نقاب پانے دوشن۔ پاہہ کر پائس اندر نور اضطراب

انبر کا ستھ مے سوئے نور کوہیم۔ یہ کیتھا تھانہ لد اوس دور کوہیم  
بہ شفقت نہی کین اوینتھم مے گا۔ دل و جالس کلیمین طور کوہیم



محمدؐ پس سپد دے تس وُن کیا !  
 میسر یو ! اکھ موٹھ بٹنخہ گو رشک صحر !  
 تمس تھو سہ ایشن وسعت خداین ۲  
 یہ بخشش اختیارِی کانسہ منہ جیا !

منہ گو رشک دل بس لہو برد تس  
 اُمی قرین دتم نعتک تولد تس  
 یہ تس پیہم چھو تس و بہرنگ  
 میسر یو کہ چو دے می تو تہ ذک ایمک تس

نفس  
 کئی جسمی انسان کو نفس  
 سس کئی باقیوت کو نفس  
 سس ہر نول کا نفس  
 سس ہر کس کا نفس  
 سس ہر دی کا نفس  
 سس ہر انسان کا نفس

۱۔ دے بہر بان۔ ۲۔ کفو۔ کنہ پل۔ ۳۔ قرین۔ نزدیک۔ ۴۔ رس۔ منہ



## صلو علیہ دایما

اے پیرِ نورِ ازل - اُنکے حقِ بے بدل  
مہرِ دلخشاں کو نزل

## صلو علیہ دایما

ظاہرِ تہِ انساں پور پور - باطنِ خدا صابنِ ظہور  
ظاہرِ تہِ باطنِ عینِ نور

## صلو علیہ دایما

ترہا بنِ تے سحرِ بہنِ ادا - گمراہِ مٹا یک جہی فدا  
عاشقِ تے رفقا رس خدا

## صلو علیہ دایما



خوئی شیکریں جاذب ترین روی یوسفن منزله حسین  
موی نافه عنبر سونبلین

صَلُّوا عَلَیْهِ دَائِمًا

انہار کئی زلیختم زہو - ہو پیکر تو مویہ مو!  
کیاہ غابی یکھنارو برو

صَلُّوا عَلَیْهِ دَائِمًا

دریتیم! گہر مومل - زادر دلخہ چھکھن کل  
زنی چھی نئے گندو گندی رسل

صَلُّوا عَلَیْهِ دَائِمًا

امی دل شکستن فارین - قرباں نئے کورن تن بدن  
روح چھس نئے تھوونے آپہ تن

صَلُّوا عَلَیْهِ دَائِمًا







## صَلِّ عَلَى

اَزْجِهٖ اَمَرْتُ سَالِمَ مَدَنِي لَالِهٖ سَوْنُ  
دُرُو گَنْدِ تَه صَلِّ عَلَى تَسْ گَوْتِهٖ بِرُون

سَوْدِرِ مُنْزِي مَا اَسِهٖ تَسْ دِرْگَاهِ تِرُون  
تَهْنَدِ بَا پَتَه نَاوِيَن جِگَرَسْ گِرُون

سَوْدِرِ کِبَن بِمِوَشَه زَارَن گَوْتِهٖ وُلُون  
چَهْکَنِهٖ بَا پَتَه مِوَشَهٗ گَوْتِهٖ کَابَن بَرُون

نَفْسِ قُرَّانِ تَسْ وُجْهَتَه اَنْدِ يَادِ يَوْمِ  
رُو بَرُو تَسْ بِتَه رُحْسِ اَنگِ سَنگِ کِرُون

مَوْتِ مُلِ بِتَه پَرُو حَيَاتِنِ نَبِي !  
مَرُو نِيَا لَانِمِ حَيَاتَسْ بِتَه مَرُون

تَهْنَدِ نَعْلِيَنگِ تَصَوُّرِ يُوْدِ لَبُو !

فَا هِنْدَا ! دِيْدَوْتِهٖ لَالُو اُسِي جِرُون

اللَّهُمَّ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْاَمْرِ وَالْاَمْرِ وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْاِحْسَانِ



# یا محمد

تھے دژ تھم پو شوئیے یا محمدؐ  
جیاتی میانی لگوئے یا محمدؐ

منے پیو و کرتام پرتو چانہ رویک  
تھی تجھم دلس کھے یا محمدؐ

کئی شے چھم دلس بس چاڑی کوشے  
گیم تارتھ یہے شے یا محمدؐ

منے چھم دل رخنے زرد زن شیشہ پھیمٹ  
یوہے دل بیتھہ آسے یا محمدؐ

بے خبری منزرتے دیتھم زانی سندس  
منے جھوڑتھ گویئے منے یا محمدؐ



مے چانی فکرِ منزجِ ثینہ و فی ہش  
امی منزلِ کرم طے یا محمد

شعورِ س دے سیتیم لاشعورن  
امی اصلک دتم پے یا محمد

مے چانی مہرِ نعتِ تازِ گل پھلو  
تے گل شیر لاکے یا محمد

پتے روم پہ بد آسان فاصل  
پہ کھورم تھہ مے گوئے یا محمد

### قطرہ

بے چس کم باہِ میفلِس - صیدِ غربت  
فقط چھم ویر: نبی صابنِ محبت  
مے آمتِ بالغہ چھم الفقرِ خری  
امی سستی چھم وجودِ شانِ عظمت



## ماہِ مدینہ

تخلیق در ۱۹۳۳ء - مطبوعہ در ترائے فاضل مطبوعہ در ۱۹۳۴ء  
مُصنّف مسندِ سکولِ مابعلی ہند ریاز

کُریے کھٹے اُندی اُندی ماہِ مدینہ! وندے سربے پادن تے شاہِ مدینہ!  
نئے چھم شر و چھن کرے راہِ مدینہ!  
وندے سربے پادن تے شاہِ مدینہ!

یو مروت دور چھس بکس وینو چھس دیم یو تڑ درشن تیلی بادشاہ چھس  
گدائی کرے ہی خواہ مدینہ!  
وندے سربے پادن تے شاہِ مدینہ!

تے تل چور مروت از تہ کوہِ غن چھس مگر توتہ چو نے نہال چھن چھس  
یلمم بار غم پیش پیناہ مدینہ!  
وندے سربے پادن تے شاہِ مدینہ!

ونہ تڑ او سو بردیم کینو تڑ کالہ یو سالہ ساتھہ کروے تسی!  
چھ تڑ دور فاضل ز راہِ مدینہ!  
وندے سربے پادن تے شاہِ مدینہ!





بہ رودس، اے شہا! عرفانہ نش دور  
 مسلمان زادہ چھس، ایمانہ نش دور  
 تر طورک شعلہ تباں: نور یزدان  
 بہ ظلمت آشنا نورانہ نش دور  
 تر چھکھ قرآن صفت: تفسیر قرآن  
 بہ چھس آدم پر س قرانہ نش دور  
 تر چھکھ پیچھ سیکس باران رحمت  
 بہ چھس تھی پھیامی بارانہ نش دور  
 تھر تر آوتھ نظر چھم اصفلس کن  
 زمینس نور چھس اسمانہ نش دور  
 ہلم مژدھ تھ چھکھم لعل و گوہر  
 پہ فاضل ترول امی دلمانہ نش دور  
 خیالن مژدھ مے چون پروانہ لوگم  
 شمع روزاں نسا پروانہ نش دور  
 پہ آستھ توتہ چوئے امتی چھس !  
 تھے پشتر زو۔ بہ ماچھس پانہ نش دور



## مَحَلَّہ

مئے کر شوقِ ثئے سیتھیں آشنائی  
 خدائیں نش گیم کم نار سائی  
 شہنشاہیں تہ گو آخر رشکِ میون  
 مئے کر چاہن و تن پیچھ ترشہ گدائی  
 ثئے یہم نستعینک وعظوہم  
 خد و ندے کر ان حاجت روائی  
 وونٹھ لوکین بدین آقن غلامن  
 سجودن منزمہ تھاؤد خود دُغائی  
 حیا اکھ صورتھاء از قسم ایمان  
 سور و نیز لکھ کر و ما بے حیائی  
 خد از نو خد مخلوق مخلوق  
 خد باقی تہ مخلوقن فنائی

۱۔ نستعینک۔ ۲۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین (القران)

۳۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین

از کرم حیدری صاحب

دل وہ کہ بعد جان ہو طبع کا محمد جان وہ کہ ہو در اسے خدا پر چھ جو کوئی ہم سے



خدا نزدیک زانو شہ رکود نش  
منگن غارس کران تس نش جدائی  
سواللہ کہنے نسأ سجدس سزاوار  
کرد مسجودے آتہ جسبہ سائی  
قراچہ سنیچ و تھ بس چھ کافی  
یہ و تھ سہدہ پیرا دکھ بد بجائی  
محمد: جنتی اکھ بد بشارت  
محمد: ناپہ نش لو کن رہائی  
محمد: گنج اسرار حقیقت  
تہنہ کتھ سارہ نے عقدن کشتائی  
محمد: بس کھورن تل بادشاہی  
سدنہ سندہ کو فوہے لوائی  
شمس الفخر فخری رتبہ فاضل  
شمس نش کامرانی بآگہ آئی

۴۔ اِنِّیْ اَقْرَبُ الْیَدِیْنِ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ  
۵۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَیْکُمُ نِعْمَتِیْ

از جگوان واس بھگوآن۔



مبہ وچھ دیدو، پیمو دیدو محمدؐ۔ تہی کوڑ فضلہ سستی حد میں لائحہ  
 کوڑن قطر سٹودلہ درس بیان۔ برابر رو برو تس میرتہ عسجد۔

## روزہ نہ روز دار

کیاہ از رسولؐ روز دین ہیکھنا خبر  
 چانی وسیلہ کن خدا کھیاوان سحر  
 چانی خیالہ خواہش کن مادہ ہس جھوم  
 من پتھ روٹم آساں کوڑم روزک پیر  
 دہہ زیٹھ، ہیکتھ تہ کم نیہری چھتہ تابہ کم  
 اٹھو منز بوچھر تو کم، موٹھم فاقک اثر اثر  
 ماروز دارہ! گنڈ کمریم روزہ عین نو  
 جت لیکھ تہ روزہ سستی والکھ شمر شمر  
 کم کھتھ تہ از خدا کری صبر سن تہ سر سنبر  
 وئی بانگ کین گریھی نماز کر سکھ سکھ



شب آسہ لیلتہ القدیم - دودہ آسہ روڈ عید  
دل سپد سوز و ساز و کیف مُستی نظر نظر  
پیشکش چہ تریشہ تیو ہوان، تریناں چہ اکھ پنکھ  
اُتھو منز تیکھ، دلن دتکھ، نو راہ سربس  
زینان چہ دودہ ہلہ رحمتک سارا، شب ہلہ  
راتس نماز منز پیراں فرقاں نہ ہلہ  
ٹھہارم گداگری، مگر چانس برس نشہ  
پستی تہ نیستی اندر حاصل تھڑ تھڑ  
یم شہ بہانہ کنو کراں سیارہ خوش خرام  
چہ این کھو دن چہ گتھ کراں شمس و قمر  
ارشاد چون حق تہ پلوتے فخر روڈ گار  
تریو روبرو مہ نعتہ کنو بووم پلہ پلہ  
تریم فاقہ سس رسو بہ چھی طاعت گدا چانی  
فاصل کڈان آساں آساں روڈک ستر ستر



## شبِ برات

اَزْیَکْ شَبِ دُوپِ مَرْسُولِیْنِ بَر کُتْکِ شَبِ  
لَبَانِ فِیضِ دَهْ جِهَاتِ بُتْرَاتِ تَے نَبِ

اَزْیَکْ شَبِ رَحْمَتِ شَبِ شَبِ بیدارِ نِ  
پَر وَزَنَ اَوَلِ چُھ اِیْمَانِ خَوْفِ تَہِ کَا اَرِ نِ

اَزْیَکْ شَبِ حُسنِ قُوْدَرَتِ ہِیْتِہِ بَدَلِ مَانِ  
رَضَائِ حَقِّ بَرَّ اَسْ ہَلَمْنِ مُسْلِمَانِ

اَزْیَکْ شَبِ اُنِ پُوٹِ وَا لَیْلِ مَوِیکِ  
کُھ دِیْدَارِ اَزْ وَا الشَّمْسِ رَوِیکِ

اَزْیَکْ شَبِ خَاصِہِ اَلْسِکِیْنِجِ عِلَاقَتِ  
غَمْنِ پُزِ اَشْسِ، مَوِیُوَسْنِ دِلْنِ سَتِہِ

اَزْیَکْ شَبِ یَمِ لَبَانِ تَمِ عَیْنِ مَقْبُولِ  
چُھ مَقْبُولِ دِلْنِ اَنْدِ گَرَقَاں زُولِ



از یک شب چھ خوشاکی سارے کتر  
فضیلت از خدایں سارے در

از یک شب عظمت ک شب خوش نصیب  
زین مردن ، بزد گن تے جوان

از یک شب میل کر آن بندس خدایں  
وصاک و خ چھ میلان یں و کیوس

از یک شب بیتمہ : ز نالہ سید گلزار  
پھو کن سونیل ، گلاب تے ہی تہ گلزار

از یک شب : جنتک دروازہ و تھوگے  
سر پہو کن کر عنایت رب تہ گوئے

از یک شب بیتمہ اندر برتی چھ ساتھ از  
طلسم گارن بنان از قیج برات از

گرد از مشہر گو فیض رب نام !  
عفو از سید حاصل فاسلس نام



# الحمد لله

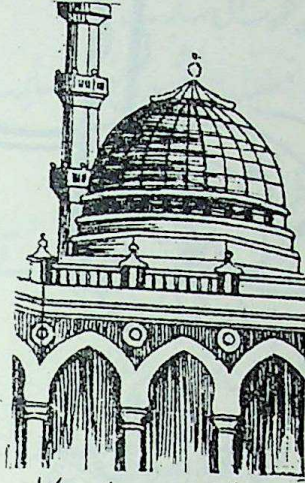


کتابخانه عمومی  
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  
تبریز

میه اندر ز پیچہ دس چم یا محمدؐ    زبہ روس گوشت غنم چم یا محمدؐ  
میه و چمکھ شوق دید و پوش پیچہ    مگر شوق ماہمن چم یا محمدؐ  
لواں چم نرس کن نقشہ یا چون    اما ! دل بر من چم یا محمدؐ  
چم چم پر اوس من دیدہ دور چس    مگر ! روی نا من چم یا محمدؐ  
پیرج و تھ مادک تے بخشک لک    زبہ روس کیم کن چم یا محمدؐ  
شراب ز یوسم لوی انما سر یہ چون    من پھیرا من چم یا محمدؐ

میه فاضل ! اشتیاقس ستو آرم  
چمکھ امت چمن چم یا محمدؐ





سَلام اے ٹاٹھِ عربی لالہ سائے  
سَلام مہرِ وہب! مہِ میثالہ میانیے

تھے کثرِ دیدنِ اندرِ وچھجا شپیرِ  
تھیکھنا اکھ دماہ اُنہ سالہ میانیے

حیاتِ لالہ بُودِ سراپہ تھے چھکھ  
لگے تیری جانہ میانیے سالہ میانیے

(بے لفظِ نفست من کلامِ حضرت میرزا اکمل الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ)



رُخسِ مِیَانِسِ اَلْسَتِ مِیَالِہِ بُرُورِ  
بِہِ مَسِ جُھوڑِ اَوِ تَحْسِ کَلَوَالِہِ مِیَانِہِ

تِنِے رُوَسِ بے سُوڈِ جِہِ رُوُجِ رُوَانِ  
پِہِنِ سَاخِزِہِ مِیَانِہِ حَالِہِ مِیَانِہِ

تِنِے وُجِہِ وُجِہِ شُوکِہِ وُنِ لَنَکِہِ کُہِ لَبِہِ  
سُہِ کِیَاہِ پِھُولِ قِہِلِہِ مِیَانِہِ قَالِہِ مِیَانِہِ

مَکَانِسِ لَامَکَانِسِ شِشْجَانِسِ  
اَثَرِ کُہِ فَاغِصَلِہِ اَزِ نَالِہِ مِیَانِہِ



نوٹ۔۔ اَلْسَتِ: اَلْسَتِ تَرِکُمُ (القرآن) ترجمہ: کِیَاہِ بُرُجِہِ مِیَانِہِ



## ماہِ عرب

یہ نعت "ماہِ عرب" فاضل کاشمیری نے ۱۹۳۲ء میں لکھی ہے۔  
 اُس سال وہ مدرسہ انجمن نھرقہ الام سرنگری میں دسویں جماعت میں  
 تعلیم حاصل کرتے تھے۔ یہ نعت اسی سال ان کے ایک کتا بیچہ عنوان  
 "مکمل فاضل میں چھپ کر مشہور ہوا۔ قارئین کرام کے لئے  
 اسے سن دین درج کیا جاتا ہے۔

ہو گیا ماہِ عرب جب زینتِ بزمِ جہاں  
 ہٹ گیا باطلِ ثمایاں ہو گیا حق کا نشان  
 سرنگوں بُت ہو گئے اور قہرِ کسریٰ گر گیا  
 بچھ گئے آتشکدے روشن ہو اسارِ جہاں  
 دامنِ اسلام میں وہ قوتِ ایمان تھی  
 چومتی تھی پاؤں آ اگر حیاتِ جاوداں



بات کل کی ہے ہم ہی ہم تھے جہاں میں سربلند  
تھا ہمارے کارناموں کا مقرر دورِ زمان

یاد ہی ہم ہیں کہ اب ہم سناہیں کوئی ذلیل  
بن کے کیا تقیہ بگڑھی ہے نصیب دشمنان

بیکس و محتاج ہیں اور نہانماں برباد ہیں  
گر پڑی بجلی وہیں رکھا جہاں پر آفتیاں

المدد اے طیبہ و بطحی کے والی المدد!  
ہم میں آجائیں وہی اسلاف کی سب خوبیاں

ہم تھے ہیں ریاحیلے میں نام لیوا ہیں ترے  
تو ہی کہہ دے تیرا در اب چھوڑ کر جائیں کہاں

فانزل غمۃ جگر کی یہ دُعا مقبول ہو  
بہر ترو بالا ہے اسلام کا نام و نشان

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

وَقُلْ كُلٌّ عِنْدَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُفْعَلُ بِهِ مَا يَشَاءُ



# غلام اُس کا

(تصنیف و مطبوعہ در ۱۹۳۶ء)

وہ جس کے نام کا شہرہ زمیں سے آسمان تک  
زمیں سے آسمان تک ہی نہیں ہے لامکا تک ہے

قرارِ عرش کا باعث ہوا ہے نقشِ پا جس کا  
پنائے عالم ایجاد ہے حسنِ عطا جس کا

وہ جس کے نام پر جینا نشاط و شادمانی ہے  
وہ جس کے قدموں پر مزاحیات جاودانی ہے

وہ جس کے نور سے روشن چہرے طورِ سبنا ہے  
لقب جس کا دو عالم میں شہنشاہِ مدینہ ہے

وہ جس نے اک اشارہ میں کیا ہے چاند دو پارہ  
وہ جس کے گھر میں آیا آسمان سے ٹوٹ کر تارہ



وہ جس کی سُوزشِ اُفت کا ثمرہ دولتِ ایمان

وہ جس کے دامنِ رحمت کا مہر بخشِ عصیان

وہ جس کے پاؤں اقدس پر جھکا ہے پیرِ مینائی

وہ جس کے دمِ قدم سے عبیدیت نے ابرو پائی

وہ تھا وارثِ یتیموں کا ریسروں کا دلارا تھا

ضعیفوں کا عصا اور بے سہاروں کا سہارا تھا

خوشا قسمتِ ازل ہی سے غلام اسکا ہوا ہے فاضل

وہ جس کا نام ہے الحمد وہ ہے سچو رونقِ محفل

بہ و نہی چھکھ بلالِ عید تابان

مگر چھکھ زنِ نرہ دہم زونِ باسان

حققت و نہی کو شمسِ الصبح چھکھ

بلال پوٹھان۔ نرہ دہم زونِ کریمان



## محمد

چند اشعار مطبوعہ در ۱۹۳۷ء عرصہ تصنیف کی طابعلی کے زمانہ کی نعتیہ تخلیق،  
پیام حق محمد کے آیا اٹھا غل چار سو غسل علی کا  
محمد ہے سراپا نور حق کا محمد راز ہے صبح و مساء کا  
مستور ہو گئی ہے صبح عالم وہی مظہر بنا نور خدا کا  
عرش نے جو ہم لی ہے ان کے علین یہی سرچشمہ ہے شمس الضحیٰ کا  
محمد بادشاہ ہے دوجہاں کا محمد فخر ہے ارض و سما کا  
خلوص و سادگی کا پوچھنا کیا نمونہ ہے وہی صدق و صفا کا  
عذو پر بھی نہ اٹھی چشم باز غ اسی کی آنکھ ہے پیکر حیا کا  
غلاموں کو بخش دی اُس نے عظمت وہی معراج ارفع ناز کا  
مسلمان کو محمد ہی کے دم سے گوارا ہے ستم کرب و بلا کا  
مسلمان بن کے بچا لو غودی کو یہ ہے فران اُمید الا تقیا کا  
کمال رتبہ کیا فاضل بیا ہو  
محمد پیشوا ہے انبیاء کا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 مُحَمَّدٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
 مُحَمَّدٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

مُحَمَّدُ نُظِّلَ رَحْمَانِي مُحَمَّدُ نُورِ بَرْدَانِي  
 مُحَمَّدُ مَاهِ عَالَمِ يَا سِرَاجَ بَنِي إِسْرَافِيلَ  
 مُحَمَّدُ بِرَقِ نُورِ أَرَضٍ يَا شَمْعَ رَبَّانِي  
 مُحَمَّدُ أَقْبَابِ دِينِ مُحَمَّدُ صَبْحِ نُورَانِي  
 مُحَمَّدُ رَازِقِ سِرَاجِ مُرْسَلِ نَازِشِ أُمَّتِ  
 مُحَمَّدُ عَظَمَتِ أَرْضِ مُسَاجِدِ سُبْحَانِي  
 مُحَمَّدُ رَوْنَقِ بَارِعِ أَرَمِ زِيْبَائِشِ أَفْلَاقِ  
 مُحَمَّدُ زِينَتِ كُونِ وَمَكَانِ مُعَالِمِ فَانِي  
 مُحَمَّدُ بَاعِثِ صَدْرِ اقْتِبَارِ دُجَاهِ فَاغْنِ  
 مُحَمَّدُ رَازِ خَلْقَاتِ عَالَمِ نَوْعِ إِنْسَانِي

از مولیٰ ناصیاء القادری صاحب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ





النوار محمدی  
علیہ السلام

فاضل کاشمیری



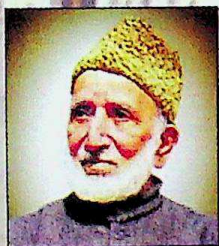




## نعت رسول مقبول ﷺ

رسولِ خدا بے مثال اللہ اللہ  
 حسینا سہ چھم پُر جمال اللہ اللہ  
 سہ گل رو معطر سہ چھم مشکِ افر  
 گولاباہ سہ چھم لازوال اللہ اللہ  
 سہ چھم نورِ انور سہ چھم شاہِ خاور  
 مے سہ عید ہند چھم ہلال اللہ اللہ  
 مے چھم بے قراری مے چھم انتظارِ  
 نیم نا وندسِ یم ز لال اللہ اللہ  
 دم مرگِ نزدیک آم فاضلا ووز  
 پنس تام تس چھ کؤت کال اللہ اللہ

ماخوذ از تصنیف: انوار محمدی



مصنف: الحاج فاضل کاشمیری

نعت خوان جناب ابوالحسن فاروقی (آمار شریف حضرت بل)